سہ زبانگی ادابِ ندی

محمد یوسف اصلاحی

اسلامک پبلیکیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
لاہور
(پاکستان)

۳- زندگی کے کسی حصّے میں گناہوں پر شرمساری اور ندامت کا احساس پیدا ہو اُسے خدا کی توفیق سمجھیئے اور توبہ کے دروازے کو کھلا سمجھیئے۔ خدا اپنے بندوں کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک ان کی سانس نہیں اکھڑتی البتہ سانس اکھڑنے کے بعد جب انسان دوسرے عالم میں جھانکنے لگتا ہے تو توبہ کی گنجائش ختم ہو جاتی ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"خدا اپنے بندے کی توبہ قبول کرتا ہے مگر سانس اُکھڑنے سے پہلے پہلے" (ترمذی)

حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان کو اندھیرے کنوئیں میں دھکیل کر اپنی دانست میں انہیں ختم کر دیا۔ گویا وہ نبی کے قتل کا گناہ کر بیٹھے۔ اور ان کا کرتہ خون میں رنگ کر اپنے باپ یعقوب علیہ السلام کو یقین دلانے کی کوشش کرنے لگے کہ یوسفؑ مر گئے اور ان کو بھیڑیئے نے اپنی غذا بنا لیا ——— لیکن ایسے عظیم گناہ کا ارتکاب کرنے کے کئی سال بعد جب ان میں اپنے جرم کا احساس ابھرتا ہے اور وہ شرمسار ہو کر اپنے والد سے درخواست کرتے کہ ابا جان ہمارے لئے خدا سے دعا کیجئے کہ خدا ہمارے گناہ کو معاف فرما دے تو خدا کے پیغمبر حضرت یعقوب علیہ السلام یہ کہہ کر انہیں مایوس نہیں کرتے کہ تمہارا گناہ بہت عظیم ہے۔ اور اس عظیم ترین گناہ پر اب برسوں گزر چکے ہیں لہٰذا اب معافی کا کیا سوال؟ بلکہ وہ اُن سے وعدہ کرتے ہیں کہ میں صرف تمہارے لئے اپنے پروردگار سے

Marfat.com

دعائے مغفرت کروں گا۔ اور انہیں یہ یقین دلاتے ہیں کہ خدا ضرور تمہیں معاف فرما دے گا اس لئے کہ وہ بہت زیادہ درگزر کرنے والا اور بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ۔

(یوسف ۹۷)

"اُن سب نے کہا" اے ابّا جان! ہمارے گناہوں کی بخشش کے لئے دعا کیجئے واقعی ہم بڑے خطا کار تھے"

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (یوسف ۹۸)

"حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا۔ میں اپنے رب سے تمہارے لئے ضرور معافی کی دعا کروں گا (اور وہ تمہیں ضرور معاف فرما دے گا) یقیناً وہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور انتہائی رحم فرمانے والا ہے"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّت کو مایوسی کی تباہی سے بچانے کے لئے صحابہؓ کو ایک عجیب و غریب قصّہ سنایا جس سے یہ سبق ملتا ہے کہ مومن عمر کے جس حصّے میں بھی اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو کر سچے دل سے خدا کے حضور گڑگڑائے گا تو وہ اپنے دامنِ مغفرت میں ڈھانپ لے گا اور کبھی نہیں دُھتکارے گا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پچھلی قوم میں ایک شخص تھا۔ جس نے

Marfat.com

ننانوے خون کئے تھے۔ اس نے لوگوں سے معلوم کیا کہ دنیا میں سب سے بڑے عالم کون ہے؟ لوگوں نے اس کو ایک خدا رسیدہ راہب کا پتہ دیا۔ وہ اس راہب کے پاس گیا اور بولا۔ حضرت! مَیں نے ننانوے خون کئے ہیں کیا میری توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے؟ راہب نے کہا نہیں تمہاری توبہ قبول ہونے کی اب کوئی صورت نہیں۔ یہ سنتے ہی اس شخص نے مایوسی میں اس راہب کو بھی قتل کر دیا۔ اور اب وہ پورے سو افراد کا قاتل تھا۔ اب اُس نے پھر لوگوں سے دریافت کرنا شروع کیا کہ روئے زمین میں دین کا سب سے بڑا عالم کون ہے۔ لوگوں نے اُس کو ایک اور راہب کا پتہ دیا۔ اب وہ توبہ کی غرض سے اس راہب کی خدمت میں پہنچا اور اس کو اپنی حالت بتاتے ہوئے کہا کہ حضرت! مَیں نے سو قتل کئے ہیں۔ یہ بتائیے کیا میری توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے؟ اور میری بخشش کی بھی کوئی صورت ہے۔ راہب نے کہا کیوں نہیں۔ بھلا تمہارے اور توبہ کے درمیان میں کون سی چیز رکاوٹ بن سکتی ہے تم فلاں ملک میں جاؤ۔ وہاں خدا کے کچھ برگزیدہ بندے خدا کی عبادت میں مصروف ہیں تم بھی ان کے ساتھ خدا کی عبادت میں لگ جاؤ اور پھر کبھی اپنے وطن میں لَوٹ کر نہ آنا کیونکہ اب یہ جگہ دینی لحاظ سے تمہارے لئے مناسب نہیں ہے (یہاں تمہارے لئے توبہ پر قائم رہنا اور اصلاحِ حال کی کوشش کرنا بہت مشکل ہے) وہ شخص روانہ ہوا۔ ابھی آدھے راستے تک ہی پہنچا تھا کہ موت کا پیغام آگیا۔ اب رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے باہم جھگڑنے لگے۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا یہ گناہوں سے توبہ کر کے اور خدا

Marfat.com

کی طرف متوجہ ہوکر ادھر آیا ہے عذاب کے فرشتوں نے کہا نہیں ابھی اس نے کوئی بھی نیک عمل نہیں کیا ہے ——— یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ ایک فرشتہ انسان کی صورت میں آیا۔ ان فرشتوں نے اس کو اپنا حَکَم بنا لیا کہ وہ ان دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ کر دے۔ اس نے کہا۔ دونوں طرف کی زمین ناپو اور دیکھو کہ وہ جگہ یہاں سے قریب ہے جہاں سے یہ شخص آیا ہے یا وہ جگہ یہاں سے قریب ہے جہاں اس شخص کو جانا تھا۔ فرشتوں نے زمین کو ناپا تو وہ جگہ قریب نکلی جہاں اُس شخص کو جانا تھا۔ اور جاتے ہوئے راہ میں فرشتۂ رحمت نے اس کی روح قبض کر لی اور خدا نے اس کو بخش دیا۔ (بخاری، مسلم)

۴۔ صرف خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کیجیے اسی کے حضور گڑگڑائیے اور اسی کے سامنے اپنی عاجزی، بے کسی اور خطاکاری کا اظہار کیجیے۔ عجز و انکساری انسان کا وہ سرمایہ ہے جو صرف خدا ہی کے حضور پیش کیا جا سکتا ہے۔ اور جو بدنصیب اپنے عجز و احتیاج کا یہ سرمایہ اپنے ہی جیسے مجبور و بے بس انسانوں کے سامنے پیش کرتا ہے تو پھر اس دیوالیئے کے پاس خدا کے حضور پیش کرنے کے لئے کچھ نہیں رہ جاتا۔ اور وہ ذلیل و رُسوا ہو کر ہمیشہ کے لئے در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے اور کہیں عزت نہیں پاتا۔

خدا کا ارشاد ہے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

Marfat.com

مِنۡ دُوۡنِہٖ مَوۡئِلًا۔ (الکہف ۵۸)

"اور آپ کا پروردگار گناہوں کو ڈھانپنے والا اور بہت زیادہ رحم فرمانے والا ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو فوراً پکڑنے لگے تو عذاب بھیج دے مگر اس نے (اپنی رحمت سے) ایک وقت ان کے لئے مقرر کر رکھا ہے اور یہ لوگ بچنے کے لئے اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہ پائیں گے"

اور سورۂ شوریٰ میں ہے۔

وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ۔ (الشوریٰ ۲۵)

"اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خطاؤں کو معاف فرماتا ہے اور وہ سب جانتا ہے جو تم کرتے ہو"

دراصل انسان کو یہ یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ فوز و فلاح کا ایک ہی دروازہ ہے اس دروازہ سے جو دھتکار دیا گیا پھر وہ ہمیشہ کے لئے ذلیل اور محروم ہو گیا۔ مومنانہ طرزِ فکر یہی ہے کہ بندے سے خواہ کیسے بھی گناہ کیوں نہ ہو جائیں اس کا کام یہ ہے کہ وہ خدا ہی کے حضور گڑگڑائے اور اسی کے دامن پر اپنی ندامت کے آنسو ٹپکائے۔ بندے کے لئے خدا کے سوا کوئی اور دروازہ نہیں جہاں سے اُسے معافی مل سکے حد یہ ہے کہ اگر آدمی خدا کو چھوڑ کر رسول کو خوش کرنے کی کوشش بھی کرے گا تو خدا کے دربار میں اس کی اس کوشش کی کوئی قیمت نہ لگے گی اور وہ دھتکار دیا جائے گا۔ رسول

Marfat.com

بھی خدا کا بندہ ہے اور وہ بھی اسی در کا فقیر ہے، اُسے بھی جو عظیم مرتبہ ملا ہے اور اس کی عظمت کا راز بھی یہی ہے کہ وہ خدا کا سب سے زیادہ عاجز بندہ ہوتا ہے اور عام انسانوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ خدا کے حضور گڑگڑاتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لوگو! خدا سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ۔ مجھے دیکھو میں دن میں سو سو بار خدا سے مغفرت کی دعا کرتا رہتا ہوں" (مسلم)۔

منافقوں کا ذکر کرتے ہوئے خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ۔ (توبہ ۹۶)

"یہ منافقین آپؐ کے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ آپ ان سے راضی ہو جائیں۔ اگر آپؐ ان سے راضی ہو بھی گئے تو خدا ہرگز ایسے بے دینوں سے راضی نہ ہوگا۔

قرآن پاک میں حضرت کعب ابن مالک کا عبرت انگیز واقعہ ہمیشہ کے لئے سبق ہے کہ بندہ سب کچھ سہے ہر آزمائش برداشت کرے۔ لیکن خدا کے در سے اُٹھنے کا تصور تک دل میں نہ لائے۔ دین کی راہ میں آدمی پر جو کچھ بیتے اور خدا کی طرف سے اس کو جتنا بھی زوندا جائے وہ اس کی زندگی کو چمکانے اور اس کے درجات کو بلند کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ

Marfat.com

بے عزتی دائمی عزت کا یقینی راستہ ہے اور جو خدا کے دروازے کو چھوڑ کر کہیں اور عزت تلاش کرتا ہے اس کو کہیں بھی عزت میسر نہیں آ سکتی ۔ وہ ہر جگہ ذلیل ہوگا اور زمین و آسمان کی کوئی ایک آنکھ بھی اس کو عزت کی نظر سے نہیں دیکھ سکتی ۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ ط ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

(التوبہ ۱۱۸)

" اور ان تینوں کو بھی خدا نے معاف کر دیا جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ جب زمین اپنی ساری وسعتوں کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر بار ہونے لگیں اور انہوں نے جان لیا کہ خدا سے بچنے کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ خود اسی کی پناہ لی جائے تو خدا اپنی مہربانی سے ان کی طرف پلٹا تا کہ وہ اس کی طرف پلٹ آئیں بلاشبہ وہ بڑا ہی معاف فرمانے والا اور انتہائی مہربان ہے "

ان تین بزرگوں سے حضرت کعب ابن مالکؓ، حضرت مرارہ ابن ربیعؓ اور حضرت ہلال ابن امیہؓ مراد ہیں ۔ اور ان تینوں کی مثالی توبہ رہتی زندگی تک کے لئے مومنوں کے واسطے مشعل راہ ہے ۔ حضرت کعب ابن

Marfat.com

مالکؓ جو بڑھاپے میں نابینا ہو گئے تھے اور اپنے صاحبزادے کے سہارے چلا کرتے تھے۔ انہوں نے خود اپنی مثالی توبہ کا نصیحت آموز واقعہ اپنے بیٹے سے بیان کیا تھا جو حدیث کی کتابوں میں محفوظ ہے۔

"غزوۂ تبوک کی تیاری کے زمانے میں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو غزوہ میں شریک ہونے پر اُبھارا کرتے تھے۔ میں بھی ان صحبتوں میں شریک رہتا۔ میں جب بھی آپؐ کی باتیں سنتا دل میں سوچتا کہ میں ضرور جاؤں گا۔ لیکن واپس جب گھر آتا تو سُستی کر جاتا اور سوچتا ابھی بہت وقت ہے میرے پاس سفر کا سامان موجود ہے میں صحت مند ہوں، سواری اچھی سے اچھی مہیا ہے پھر روانہ ہوتے کیا دیر لگے گی۔ اور بات ٹلتی رہی یہاں تک کہ سارے مجاہدین میدانِ جنگ میں پہنچ گئے۔ اور میں مدینہ میں بیٹھا ارادہ ہی کرتا رہا۔

اب خبریں آنے لگیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آنے والے ہیں اور ایک دن معلوم ہوا کہ آپ واپس آ گئے اور حسبِ معمول مسجد میں ٹھیرے ہوئے ہیں۔ میں بھی مسجد میں پہنچا۔ یہاں منافقین حضور کی خدمت میں پہنچ رہے تھے اور لمبی چوڑی قسمیں کھا کھا کر اپنے عذرات پیش کر رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بناوٹی باتیں سُن کر ان کے ظاہری عذر قبول کر رہے تھے۔ اور فرماتے جاتے خدا تمہیں معاف کرے۔

جب میری باری آئی تو نبیؐ نے مجھ سے کہا۔ کہو تمہیں کس چیز نے روک دیا تھا؟ میں نے دیکھا کہ آپؐ کی مسکراہٹ میں غصّہ کے آثار ہیں۔ اور میں

Marfat.com

نے صاف صاف بات کہہ ڈالی۔ اے خدا کے رسولؐ! واقعہ یہ ہے کہ مجھے کوئی عذر نہ تھا۔ مَیں صحت مند تھا۔ خوشحال تھا۔ سواری بھی میرے پاس موجود تھی۔ بس میری سُستی اور غفلت نے مجھے اس سعادت سے محروم رکھا۔

میری صاف صاف بات سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا جاؤ اور انتظار کرو کہ خدا تمہارے معاملہ میں کوئی فیصلہ فرمائے۔ مَیں اٹھا اور اپنے قبیلے کے لوگوں میں آبیٹھا۔ قبیلے کے لوگوں نے مجھے بُرا بھلا کہنا شروع کیا کہ تم نے کوئی بات کیوں نہ بنا دی، تم تو ہمیشہ دین کے کاموں میں پیش پیش رہے ہو، لیکن جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ میرے دو اور ساتھیوں نے بھی اسی طرح سچی بات کہی ہے تو میرا دل مطمئن ہو گیا اور مَیں نے طے کر لیا کہ مَیں اپنی سچائی پر جما رہوں گا۔

اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عام اعلان فرمایا کہ ہم تینوں سے کوئی بات نہ کرے۔ یہ اعلان ہوتے ہی میرے لئے مدینے کی زمین بالکل بدل گئی۔ اور مَیں اپنوں میں بے یار و مددگار بالکل اجنبی بن کر رہ گیا۔ کوئی بھی معاشرے میں مجھ سے سلام کلام نہ کرتا۔ ایک دن جب مَیں بہت زیادہ اُکتا گیا۔ اور طبیعت بہت گھبرائی تو اپنے ایک بچپن کے دوست اور چچازاد بھائی ابوقتادہؓ کے پاس گیا مَیں نے جا کر سلام کیا لیکن اس خدا کے بندے نے سلام کا جواب تک نہ دیا۔ مَیں نے پوچھا ابوقتادہ! مَیں تمہیں خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں بتاؤ کیا مجھے

Marfat.com

خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں ہے؟ وہ خاموش رہے۔ مَیں نے پھر پوچھا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ تیسری بار جب مَیں نے قسم دے کر پوچھا تو بس انہوں نے اتنا کہا "خدا اور خدا کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں" میرا دل بھر آیا اور میری آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔ اور مَیں اپنا غم لیئے ہوئے واپس آگیا۔

انہی دنوں بازار میں شام کے ایک تاجر نے مجھے "شاہِ غسّان" کا ایک خط دیا۔ عیسائیوں کے اس بادشاہ نے لکھا تھا۔ ہم نے سنا ہے کہ تمہارے صاحب تم پر بہت ہی ستم توڑ رہے ہیں تم کوئی ذلیل آدمی تو ہو نہیں۔ تمہاری قدر ہم جانتے ہیں تم ہمارے پاس آؤ۔ ہم تمہارے ساتھ تمہارے مرتبے کے لائق سلوک کریں گے۔ خط دیکھتے ہی میری زبان سے نکلا یہ ایک اور مصیبت نازل ہوئی۔ اور اسی وقت اس خط کو مَیں نے چولھے میں جھونک دیا۔

چالیس دن اس حالت پر گزر چکے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرستادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم لے کر آیا کہ اپنی بیوی سے بھی علیٰحدہ ہو جاؤ۔ مَیں نے پوچھا طلاق دے دوں؟ جواب ملا نہیں، بس الگ رہو اور مَیں نے اپنی بیوی کو میکے روانہ کر دیا اور اس خدا کی بندی سے کہہ دیا کہ اب تم بھی خدا کے فیصلے کا انتظار کرتی رہو۔

پچاسویں دن مَیں فجر کی نماز کے بعد اپنی جان سے بیزار نہایت ہی مایوس اور غمزدہ اپنے مکان کی چھت پر بیٹھا ہوا تھا۔ کہ یکایک کسی نے پکار کر

Marfat.com
Marfat.com

کہا "کعب! مبارک ہو" یہ سنتے ہی مَیں سمجھ گیا اور اپنے خدا کے حضور سجدے میں گر پڑا۔ پھر تو لوگوں کا تانتا بندھ گیا۔ فوج در فوج میرے پاس مبارکباد دینے کے لئے آنے لگے۔ مَیں اُٹھا اور سیدھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں پہنچا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ خوشی سے چمک رہا ہے۔ مَیں نے آگے بڑھ کر سلام کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعب! مبارک ہو یہ تمہاری زندگی کا سب سے بہترین دن ہے۔ مَیں نے کہا حضورؐ! یہ معافی آپ کی طرف سے ہے یا خدا کی طرف سے؟ فرمایا خدا کی طرف سے اور سورۂ توبہ کی یہ آیتیں پڑھ کر سنائیں۔

۵۔ توبہ کرنے میں کبھی تاخیر نہ کیجئے زندگی کا حال کسی کو معلوم نہیں کب مہلتِ عمل ختم ہو جائے۔ کچھ خبر نہیں کہ اگلا لمحہ زندگی کا لمحہ ہے یا موت کا ہر وقت انجام کا دھیان رکھیئے اور توبہ و استغفار کے ذریعے قلب و روح اور ذہن و زبان کو گناہوں سے دھوتے رہیئے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"خدا رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ جس شخص نے دن میں کوئی گناہ کیا ہے۔ وہ رات میں خدا کی طرف پلٹ آئے۔ اور دن میں وہ اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں اگر کسی نے کوئی گناہ کیا ہے تو وہ دن میں اپنے رب کی طرف پلٹے اور گناہوں کی معافی مانگے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔ (مسلم)

خدا کے ہاتھ پھیلانے سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے گنہگار بندوں کو اپنی

Marfat.com

طرف بلاتا ہے اور اپنی رحمت سے ان کے گناہوں کو ڈھانپنا چاہتا ہے اگر بندے نے کسی وقتی جذبے سے مغلوب ہو کر کوئی گناہ کر لیا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنے رحیم و غفور خدا کی طرف دوڑے اور ذرا تاخیر نہ کرے کہ گناہ سے گناہ پیدا ہوتا ہے اور شیطان ہر وقت انسان کی گھات میں لگا ہوا ہے اور وہ اس کو گمراہ کرنے کی فکر سے کسی وقت بھی بے فکر نہیں ہے۔

۶۔ نہایت سچے دل سے خلوص کے ساتھ ایسی توبہ کیجیے جو آپ کی زندگی کی کایا پلٹ دے۔ اور توبہ کے بعد آپ ایک دوسرے ہی انسان نظر آئیں۔

خدا کا فرمان ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ۔ (التحریم ۸)

"اے مومنو! خدا کے آگے سچی اور خالص توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو تم سے دور فرما دے گا۔ اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اس دن خدا اپنے رسول کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لا کر اس کے ساتھ ہو لیے ہیں رسوا نہ کرے گا۔"

Marfat.com
Marfat.com

یعنی ایسی توبہ کیجئے کہ پھر قلب و ذہن کے کسی گوشے میں بھی گناہ کی طرف پلٹنے کا کوئی شائبہ باقی نہ رہ جائے۔ ایسی توبہ کے تین یا چار اجزاء ہیں اگر گناہ کا تعلق خدا کے حق سے ہے تو توبہ کے تین اجزاء ہیں۔

(۱) انسان واقعی اپنے گناہوں کے احساس سے شرمسار ہو،

(۲) آئندہ گناہ سے بچنے کا پختہ عزم رکھے۔

(۳) اور اپنی زندگی کو سنوارنے اور سدھارنے میں پورے انہماک اور فکر کے ساتھ سرگرم ہو جائے۔ اور اگر اس نے کسی بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کا چوتھا جزء یہ ہے کہ

(۴) بندے کا حق ادا کرے یا اس سے معاف کرائے۔

یہی وہ توبہ ہے جس سے واقعی انسان گناہوں سے دھل جاتا ہے۔ اس کا ایک ایک گناہ اس کی روح سے ٹپک کر گر جاتا ہے اور وہ اعمال صالحہ سے سنور کر آراستہ زندگی کے ساتھ خدا کے حضور پہنچتا ہے اور خدا اس کو اپنی جنت میں ٹھکانا بخشتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے قلب میں ایک سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔ اب اگر وہ

○ گناہ سے باز آجائے۔

○ اپنے گناہوں کے احساس سے نادم ہو کر بخشش کا طلبگار ہو۔

○ اس کی طرف پلٹ کر گناہ سے بچنے کا عزم مصمم کرے تو خدا اس

کے قلب کو جلا بخش دیتا ہے۔ اور اگر وہ پھر گناہ کر بیٹھے تو اس سیاہ داغ میں اضافہ کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ پورے دل پر چھا جاتا ہے۔ یہی وہ زنگ ہے جس کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے۔

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔

(المطففین: ۱۴)

"ہرگز نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کے قلوب پر اُن کے بُرے کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

۷۔ اپنی توبہ پر قائم رہنے کا پختہ عزم کیجیے اور شب و روز دھیان رکھیے کہ خدا سے کیے ہوئے عہد و پیمان کے خلاف کوئی حرکت نہ ہونے پائے۔ اور اپنی روز افزوں پاکیزگی اور اصلاحِ حال سے اپنے عزم کا اندازہ کرتے رہیے۔ اور اگر اپنی ساری کوششوں کے باوجود بھی آپ پھسل جائیں، اور پھر کوئی خطا کر بیٹھیں تب بھی مایوس ہرگز نہ ہوں، بلکہ پھر خدا کے دامن مغفرت میں پناہ تلاش کیجیے اور خدا کے حضور گڑگڑا لیجیے کہ پروردگار! میں بہت کمزور ہوں، لیکن تو مجھے اپنے در سے ذلت کے ساتھ نہ نکال اس لئے کہ میرے لئے تیرے در کے سوا اور کوئی در نہیں ہے جہاں جا کر میں پناہ لوں۔

حضرت شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے۔

الٰہی بذلت مران از درم کہ جز تو ندارم درِ دیگرم

اور حضرت ابوسعید ابوالخیرؒ کی یہ رباعی بھی بہت ہی خوب ہے۔

Marfat.com

بازآ بازآ ہر آنچہ ہستی بازآ گر کافر و گبر و بُت پرستی بازآ
ایں دَرگہ ما درگہ نومیدی نیست صد بار اگر توبہ شکستی بازآ

پلٹ آخدا کی طرف پھر پلٹ آ تو جو کچھ اور جیسا کچھ بھی ہے خدا کی طرف پلٹ آ۔ اگر تو کافر، آتش پرست اور بت پرست ہے تب بھی خدا کی طرف پلٹ آ۔

خدا کو سب سے زیادہ خوشی جس چیز سے ہوتی ہے وہ بندے کی توبہ ہے، توبہ کے معنی ہیں پلٹنا رجوع ہونا، بندہ جب فکر و جذبات کی گمراہی میں مبتلا ہو کر گناہوں کے دلدل میں پھنستا ہے تو وہ خدا سے بچھڑ جاتا ہے، اور بہت دور جا پڑتا ہے گویا خدا سے وہ گم ہو گیا۔ اور جب وہ پھر پلٹتا ہے اور شرمسار ہو کر خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ تو یوں سمجھیے کہ گویا خدا کو اپنا گم شدہ بندہ پھر مل گیا۔ اس پوری کیفیت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی بلیغ تمثیل میں یوں بیان فرمایا ہے آپؐ نے فرمایا۔

"اگر تم میں سے کسی شخص کا اونٹ ایک بے آب و گیاہ صحرا میں گم ہو گیا ہو اور اس شخص کا کھانے پینے کا سامان بھی اسی گم ہونے والے اونٹ پر لدا ہوا ہو ——— اور وہ شخص چاروں طرف اس لق و دق صحرا میں اپنے اونٹ کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر مایوس ہو چکا ہو پھر وہ زندگی سے بے آس ہو کر کسی درخت کے نیچے موت کے انتظار میں لیٹ رہا ہو۔ ٹھیک اسی حالت میں وہ اپنے اونٹ کو سارے سامان سے لدا ہوا اپنے پاس کھڑا دیکھے تو تصور تو کرو اس کو کیسی کچھ خوشی ہو گی! ——— تمہارا پروردگار اس

Marfat.com
Marfat.com

شخص سے بھی کہیں زیادہ اس وقت خوش ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی بھٹکا ہوا بندہ اس کی طرف پھر پلٹتا ہے اور گمراہی کے بعد پھر وہ فرمانبرداری کی روش اختیار کرتا ہے۔ (ترمذی)

"ایک اور موقع پر آپؐ نے اسی حقیقت کو ایک اور تمثیل میں واضح فرمایا ہے جو نہایت ہی اثر انگیز ہے۔

"ایک موقع پر کچھ جنگی قیدی گرفتار ہو کر آئے۔ ان میں ایک عورت بھی تھی۔ جس کا دودھ پیتا بچہ چھوٹ گیا تھا۔ وہ مامتا کی ماری ایسی بے قرار تھی۔ کہ جس چھوٹے بچے کو پالیتی اپنی چھاتی سے لگا کر دودھ پلانے لگتی اس عورت کا یہ حال دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے پوچھا کیا تم توقع کر سکتے ہو کہ یہ ماں اپنے بچے کو خود اپنے ہاتھوں آگ میں پھینک دے گی؟ صحابہ نے کہا "یا رسول اللہ! خود پھینکنا تو درکنار، وہ اگر گرتا ہو تو یہ جان کی بازی لگا کر اس کو بچائے گی" اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

خدا اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحیم اور مہربان ہے جتنی یہ ماں اپنے بچے پر مہربان ہے"

۸۔ توبہ اور استغفار برابر کرتے رہیئے۔ صبح سے شام تک انسان سے نہ معلوم کتنی خطائیں ہوتی رہتی ہیں اور بعض اوقات خود انسان کو ان کا شعور نہیں ہو پاتا۔ یہ نہ سوچیئے کہ کوئی بڑا گناہ ہو جانے پر ہی توبہ کی ضرورت ہے، انسان ہر وقت توبہ و استغفار کا محتاج ہے۔ اور قدم قدم پر اس سے کوتاہیاں ہوتی رہتی ہیں۔ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن میں ستر ستر بار اور سو سو

Marfat.com

بار توبہ واستغفار فرماتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

۹۔ جو گنہگار توبہ کر کے اپنی زندگی کو سدھار لے اس کو کبھی حقیر نہ سمجھیے

حضرت عمران بن الحصین رضؓ دورِ رسالت کا ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی جو بدکاری کے نتیجہ میں حاملہ ہو گئی تھی کہنے لگی یارسول اللہ میں زنا کاری کی سزا کی مستحق ہوں۔ مجھ پر شرعی حد قائم فرمائیے اور مجھے سزا دیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے ولی کو بلایا۔ اور اس سے کہا۔ تم اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو، اور جب اس کا بچہ پیدا ہو جائے تو اس کو میرے پاس لے کر آنا۔ ولادت کے بعد جب وہ عورت آئی تو آپؐ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اس کے جسم پر باندھ دیئے جائیں۔ (تاکہ سنگسار ہوتے وقت کھل نہ جائیں اور بے پردگی نہ ہو) پھر اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ اور وہ سنگسار کر دی گئی۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جنازے کی نماز پڑھی، تو حضرت عمر رضؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا۔ یارسول اللہ آپ اس کے جنازے کی نماز پڑھ رہے ہیں یہ تو بدکاری کر چکی ہے، اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے توبہ کر لی اور ایسی توبہ کہ اگر اس کی توبہ مدینے کے ستر آدمیوں پر تقسیم کر دی جائے تو سب کی نجات کے لئے کافی ہو جائے۔ تم نے اس سے افضل کسی کو دیکھا ہے جس نے اپنی جان خدا کے حضور پیش کر دی۔

۱۰۔ سیدالاستغفار کا اہتمام کیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

Marfat.com

شداد ابن اوس رضؓ کو بتایا کہ سید الاستغفار یعنی سب سے عمدہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ
بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(بخاری، ترمذی)

"خدایا! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور مَیں تیرا بندہ ہوں، اور مَیں نے تجھ سے بندگی اور اطاعت کا جو عہد و پیمان باندھا ہے اس پر اپنے بس بھر قائم رہوں گا۔ اور جو گناہ بھی مجھ سے سرزد ہوئے ان کے نتائج بد سے بچنے کے لئے مَیں تیری پناہ گاہ کا طالب ہوں، تو نے مجھے جن جن نعمتوں سے نوازا ہے ان کا میں اقرار کرتا ہوں۔ اور مجھے اعتراف ہے کہ مَیں گنہگار ہوں، ——— پس اے میرے پروردگار! میرے جرم کو معاف فرما دے، تیرے سوا میرے گناہوں کو اور کون معاف کرنے والا ہے۔

Marfat.com

دُعا کے آداب

۱۔ دُعا صرف خدا سے مانگئے، اُس کے سوا کبھی کسی کو حاجت روائی کے لئے نہ پکاریئے۔ دعا، عبادت کا جوہر ہے اور عبادت کا مستحق تنہا خدا ہے۔

قرآن پاک کا ارشاد ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ۔ (الرعد ۱۴)

"اسی کو پکارنا برحق ہے اور یہ لوگ اس کو چھوڑ کر جن ہستیوں کو پکارتے ہیں وہ ان کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتے ان کو پکارنا تو ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا کر چاہے کہ پانی (دور ہی سے) اس کے منہ میں آپہنچے، حالانکہ پانی اس تک کبھی نہیں پہنچ سکتا۔ بس اسی طرح کافروں کی دعائیں بے نتیجہ بھٹک رہی ہیں"

یعنی حاجت روائی اور کارسازی کے سارے اختیارات خدا ہی

Marfat.com

Marfat.com

کے ہاتھ میں ہیں۔اس کے سوا کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں۔سب اسی کے محتاج ہیں۔اس کے سوا کوئی نہیں جو بندوں کی پکار سُنے اور ان کی دعاؤں کا جواب دے۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ ھُوَالْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۔(الفاطر ۱۵)

"انسانو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اللہ ہی ہے جو غنی اور بے نیاز اور اچھی صفات والا ہے"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ خدا نے فرمایا ہے۔

"میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم حرام کر لیا ہے۔تو تم بھی ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کو حرام سمجھو، میرے بندو! تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے سوائے اس کے جس کو میں ہدایت دوں، پس تم مجھی سے ہدایت طلب کرو۔کہ میں تمہیں ہدایت دوں میرے بندو! تم میں سے ہر ایک بھوکا ہے سوائے اس شخص کے جس کو میں کھلاؤں۔پس تم مجھی سے روزی مانگو تو میں تمہیں روزی دوں، میرے بندو! تم میں سے ہر ایک ننگا ہے۔سوائے اس کے جس کو میں پہناؤں، پس تم مجھی سے لباس مانگو میں تمہیں پہناؤں گا میرے بندو! تم رات میں بھی گناہ کرتے ہو اور دن میں بھی اور میں سارے گناہ معاف کر دونگا" (صحیح مسلم)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ آدمی کو اپنی ساری حاجتیں خدا ہی سے مانگنی چاہئیں۔یہاں تک کہ اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ

Marfat.com

Marfat.com

جائے تو خدا ہی سے مانگے۔ اور اگر نمک کی ضرورت ہو تو وہ بھی اسی سے مانگے۔ (ترمذی)

مطلب یہ ہے کہ انسان کو اپنی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت کے لئے بھی خدا ہی کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ اس کے سوا نہ کوئی دعاؤں کا سننے والا ہے اور نہ کوئی مرادیں پوری کرنے والا ہے۔

۲۔ خدا سے وہی کچھ مانگیئے جو حلال اور طیب ہو، ناجائز مقاصد اور گناہ کے کاموں کے لئے خدا کے حضور ہاتھ پھیلانا انتہائی درجے کی بے ادبی بے حیائی اور گستاخی ہے، حرام اور ناجائز مرادوں کے پورا ہونے کے لئے خدا سے دعائیں کرنا۔ اور منتیں ماننا دین کے ساتھ بدترین قسم کا مذاق ہے اسی طرح ان باتوں کے لئے بھی دعا نہ مانگیئے جو خدا نے ازلی طور پر طے فرما دی ہیں اور جن میں تبدیلی نہیں ہو سکتی مثلاً کوئی پستہ قد انسان اپنے قد کے دراز ہونے کی دعا کرے یا کوئی غیر معمولی دراز قد انسان قد کے پست ہونے کی دعا کرے یا دعا کرے کہ میں ہمیشہ جوان رہوں اور کبھی بڑھاپا نہ آئے وغیرہ۔

قرآن کا ارشاد ہے۔

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ (اعراف ۲۹)

"اور ہر عبادت میں اپنا رُخ ٹھیک اسی کی طرف رکھو، اور اسی کو پکارو، اس کے لئے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے"

Marfat.com

خدا کے حضور اپنی ضرورتیں رکھنے والا نافرمانی کی راہ پر چلتے ہوئے ناجائز مرادوں کے لئے دعائیں نہ مانگے بلکہ اچھا کردار اور پاکیزہ جذبات پیش کرتے ہوئے نیک مرادوں کے لئے خدا کے حضور اپنی درخواست رکھے۔

۳- دعا، گہرے اخلاص اور پاکیزہ نیت سے مانگیئے۔ اور اس یقین کے ساتھ مانگیئے کہ جس خدا سے آپ مانگ رہے ہیں وہ آپ کے حالات کا پورا پورا یقینی علم بھی رکھتا ہے اور آپ پر انتہائی مہربان بھی ہے، اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی پکار سنتا اور اُن کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ نمود و نمایش، ریاکاری اور شرک کے ہر شائبے سے اپنی دعاؤں کو بے آمیز رکھیئے۔

قرآن میں ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ (المومن ۱۴)

"پس اللہ کو پکارو اس کے لئے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے۔

اور سورۂ بقرہ میں ہے۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔ (البقرہ ۱۸۶)

"اور اے رسولؐ! جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دیجیے کہ میں اُن سے قریب ہی ہوں، پکارنے والا جب

Marfat.com
Marfat.com

مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انہیں میری دعوت قبول کرنی چاہیئے۔ اور مجھ پر ایمان لانا چاہیئے تاکہ وہ راہ راست پر چلیں"

۴۔ دعا پوری توجہ، یکسوئی اور حضورِ قلب سے مانگیئے اور خدا سے اچھی امید رکھیئے اپنے گناہوں کے انبار پر نگاہ رکھنے کے بجائے خدا کے بے پایاں عفو و کرم اور بے حد و حساب جُود و سخا پر نظر رکھیئے۔ اس شخص کی دعا درحقیقت دعا ہی نہیں ہے، جو غافل اور لاپرواہ ہو اور لاابالی پن کے ساتھ محض نوکِ زبان سے کچھ الفاظ بے دلی کے ساتھ ادا کر رہا ہو اور خدا سے خوش گمان نہ ہو۔

حدیث میں ہے۔

"اپنی دعاؤں کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہوئے (حضورِ قلب سے) دعا کیجیئے خدا ایسی دعا کو قبول نہیں کرتا۔ جو غافل اور بے پروا دل سے نکلی ہو" (ترمذی)

۵۔ دعا، انتہائی عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ مانگیئے۔ خشوع اور خضوع سے مراد یہ ہے کہ آپ کا دل خدا کی ہیبت اور عظمت و جلال سے لرز رہا ہو اور جسم کی ظاہری حالت پر بھی خدا کا خوف پوری طرح ظاہر ہو، سر اور نگاہیں جھکی ہوئی ہوں، آواز پست ہو، اعضا ڈھیلے پڑے ہوئے ہوں آنکھیں نم ہوں اور تمام انداز و اطوار سے مسکینی اور بے کسی ظاہر ہو رہی ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز کے دوران اپنی

Marfat.com
Marfat.com

ڈاڑھی کے بالوں سے کھیل رہا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا "اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے جسم پر بھی خشوع طاری ہوتا۔

دراصل دعا مانگتے وقت آدمی کو اس تصور سے لرزنا چاہیئے کہ میں ایک درماندہ فقیر ایک بے نوا مسکین ہوں اگر خدانخواستہ میں اس در سے ٹھکرا دیا گیا تو پھر میرے لئے کہیں کوئی ٹھکانا نہیں، میرے پاس اپنا کچھ نہیں ہے جو کچھ ملا ہے خدا ہی سے ملا ہے اور اگر خدا نہ دے تو دنیا میں کوئی دوسرا نہیں ہے جو مجھے کچھ دے سکے۔ خدا ہی ہر چیز کا وارث ہے اسی کے پاس ہر چیز کا خزانہ ہے۔ بندہ محض فقیر اور عاجز ہے۔

قرآن پاک میں ہدایت ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا۔ (الاعراف ۵۵)

"اپنے رب کو عاجزی اور زاری کے ساتھ پکارو"

عبدیت کی شان ہی یہی ہے کہ بندہ اپنے پروردگار کو نہایت عاجزی اور مسکنت کے ساتھ گڑگڑا کر پکارے۔ اور اس کا دل و دماغ، جذبات و احساسات اور سارے اعضا اس کے حضور جھکے ہوئے ہوں، اور اس کے ظاہر و باطن کی پوری کیفیت سے احتیاج و فریاد ٹپکی پڑ رہی ہو۔

۶۔ دعا، چپکے چپکے دھیمی آواز میں مانگیئے۔ خدا کے حضور ضرور گڑگڑایئے لیکن اس کی گریہ وزاری کی نمائش ہرگز نہ کیجیئے۔ بندے کی عاجزی اور انکساری اور فریاد صرف خدا کے سامنے ہونا چاہیئے۔

بلاشبہ بعض اوقات دعا زور زور سے بھی کر سکتے ہیں لیکن یا تو تنہائی

Marfat.com

میں ایسا کیجئے یا پھر جب اجتماعی دعا کر رہے ہوں تو اس وقت بلند آواز سے دعا کیجئے تاکہ دوسرے لوگ آمین کہیں۔ عام حالات میں خاموشی کے ساتھ پست آواز میں دعا کیجئے اور اس بات کا پورا پورا اہتمام کیجئے کہ آپ کی گریہ وزاری اور فریاد بندوں کو دکھانے کے لئے ہرگز نہ ہو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (الاعراف: ۲۰۵)

"اور اپنے رب کو دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ یاد کیا کرو۔ اور زبان سے بھی ہلکی آواز سے صبح و شام یاد کرو۔ اور ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں"

حضرت زکریاؑ کی شانِ بندگی کی تعریف کرتے ہوئے قرآن میں کہا گیا ہے۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ (مریم ۳)

"جب اس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا"

۷۔ دعا کرنے سے پہلے کوئی نیک عمل ضرور کیجئے، مثلاً کچھ صدقہ و خیرات کیجئے کسی بھوکے کو کھانا کھلا دیجئے، یا نفلی نماز اور روزوں کا اہتمام کیجئے اور اگر خدانخواستہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں تو اپنے ان اعمال کا واسطہ دے کر دعا کیجئے جو آپ نے پورے اخلاص کے ساتھ صرف خدا کے لئے کئے ہوں۔

Marfat.com

قرآن میں ہے۔

اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ ۔ (الفاطر ۱۰)

"اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انہیں بلند مدارج طے کراتے ہیں"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار تین ایسے اصحاب کا واقعہ سنایا جو ایک اندھیری رات میں ایک غار کے اندر پھنس گئے تھے۔ ان لوگوں نے اپنے مخلصانہ عمل کا واسطہ دے کر خدا سے دعا کی اور خدا نے ان کی مصیبت کو دور فرما دیا۔

واقعہ یہ ہوا کہ تین ساتھیوں نے ایک رات ایک غار میں پناہ لی، خدا کا کرنا پہاڑ سے ایک چٹان پھسل کر غار کے منہ پر آ پڑی اور غار بند ہو گیا۔ دیو قامت چٹان تھی، بھلا ان کے بس میں کہاں تھا کہ اس کو ہٹا کر غار کا منہ کھول دیں۔ مشورہ یہ ہوا کہ اپنی اپنی زندگی کے مخلصانہ عمل کا واسطہ دے کر خدا سے دعا کی جائے کیا عجب کہ خدا سن لے اور اس مصیبت سے نجات مل جائے۔ چنانچہ ایک نے کہا۔

میں جنگل میں بکریاں چرایا کرتا تھا اور اسی پر میرا گزارہ تھا۔ جب میں جنگل سے واپس آتا۔ تو سب سے پہلے اپنے بوڑھے ماں باپ کو دودھ پلاتا اور پھر اپنے بچوں کو۔ ایک دن میں دیر میں آیا۔ بوڑھے ماں باپ سو چکے تھے۔ بچے جاگ رہے تھے اور بھوکے تھے لیکن میں نے یہ گوارا

Marfat.com
Marfat.com

نہ کیا کہ ماں باپ سے پہلے بچوں کو پلاؤں اور یہ بھی گوارا نہ کیا کہ والدین کو جگا کر تکلیف پہنچاؤں۔ چنانچہ میں رات بھر دودھ کا پیالہ لئے ان کے سرہانے کھڑا رہا۔ بچے میرے پیروں میں چمٹ چمٹ کر روتے رہے لیکن مَیں صبح تک اسی طرح کھڑا رہا۔

خدایا! مَیں نے یہ عمل خالص تیری خاطر کیا تو اس کی برکت سے غار کے مُنہ سے چٹان ہٹا دے۔ اور چٹان اتنی ہٹ گئی کہ آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرے نے کہا مَیں نے کچھ مزدوروں سے کام لیا اور سب کو مزدوری دے دی لیکن ایک شخص اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد جب وہ مزدوری لینے آیا تو مَیں نے اس سے کہا کہ یہ گائیں، بکریاں اور یہ نوکر چاکر سب تمہارے ہیں لے جاؤ۔ وہ بولا خدا کے لئے مذاق نہ کرو۔ مَیں نے کہا۔ مذاق نہیں واقعی یہ سب کچھ تمہارا ہے تم جو رقم چھوڑ کر گئے تھے مَیں نے اس کو کاروبار میں لگایا خدا نے اس میں برکت دی اور یہ جو کچھ تم دیکھ رہے ہو۔ سب اسی سے حاصل ہوا ہے۔ یہ تم اطمینان کے ساتھ لے جاؤ۔ سب کچھ تمہارا ہے۔ اور وہ شخص سب کچھ لے کر چلا گیا۔ خدایا! یہ مَیں نے محض تیری رضا کے لئے کیا۔ خدایا! تو اس کی برکت سے غار کے مُنہ سے اس چٹان کو دُور فرما دے خدا کے کرم سے چٹان اور ہٹ گئی۔

تیسرے نے کہا۔ میری ایک چچازاد بہن تھی جس سے مجھ کو غیر معمولی محبت ہو گئی تھی، اس نے کچھ رقم مانگی۔ مَیں نے رقم مہیا کر دی، لیکن جب مَیں

Marfat.com
Marfat.com

اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اس کے پاس بیٹھا تو اس نے کہا۔ خدا سے ڈرو اور اس کام سے باز رہو۔ مَیں فوراً اُٹھ بیٹھا۔ اور مَیں نے وہ رقم بھی اس کو بخش دی، اے خدا تو خوب جانتا ہے کہ مَیں نے یہ سب محض تیری خوشنودی کے لئے کیا خدایا! تو اس کی برکت سے غار کے منہ کو کھول دے خدا نے غار کے منہ سے چٹان ہٹا دی اور تینوں کو خدا نے اس مصیبت سے نجات بخشی۔

۸۔ نیک مقاصد کے لئے دعا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی زندگی کو خدا کی ہدایت کے مطابق سنوارنے اور سُدھارنے کی بھی کوشش کیجئے گناہ اور حرام سے پوری طرح پرہیز کیجئے۔ ہر کام میں خدا کی ہدایت کا پاس و لحاظ کیجئے اور پرہیزگاری کی زندگی گزاریئے۔ حرام کھا کر، حرام پی کر، حرام پہن کر اور بے باکی کے ساتھ حرام کے مال سے اپنے جسم کو پال کر دعا کرنے والا یہ آرزو کرے، کہ میری دعا قبول ہو، تو یہ زبردست نادانی اور ڈھٹائی ہے دعا کو قابلِ قبول بنانے کے لئے ضروری ہے کہ آدمی کا قول و عمل بھی دین کی ہدایت کے مطابق ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

خدا پاکیزہ ہے اور وہ صرف پاکیزہ مال ہی کو قبول کرتا ہے۔ اور خدا نے مومنوں کو اسی بات کا حکم دیا ہے، جس کا اُس نے رسولوں کو حکم دیا ہے چنانچہ اس نے فرمایا ہے۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا
(المؤمنون ۵۱)

Marfat.com
Marfat.com

"اے رسولو! پاکیزہ روزی کھاؤ، اور نیک عمل کرو"
اور مومنوں کو خطاب کرتے ہوئے اس نے کہا۔
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ۔ (البقرہ ۱۷۲)
"اے ایمان والو! جو حلال اور پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ"

پھر آپؐ نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو لمبی مسافت طے کر کے مقدس مقام پر حاضری دیتا ہے، غبار میں اٹا ہوا ہے، گرد آلود ہے، اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے اے میرے رب! اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اور حرام ہی سے اس کے جسم کی نشوونما ہوئی ہے۔ تو ایسے (باغی اور نافرمان) شخص کی دعا بھلا کیوں کر قبول ہو سکتی ہے۔ (صحیح مسلم)

۹۔ برابر دعا کرتے رہیئے۔ خدا کے حضور، اپنی عاجزی، احتیاج اور عبودیت کا اظہار خود ایک عبادت ہے، خدا نے خود دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ بندہ جب مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی سنتا ہوں، دعا کرنے سے کبھی نہ اکتائیے۔ اور اس چکر میں کبھی نہ پڑیئے کہ دعا سے تقدیر بدلے گی یا نہیں تقدیر کا بدلنا یا نہ بدلنا، دعا کا قبول کرنا یا نہ کرنا خدا کا کام ہے، جو علیم و حکیم ہے بندے کا کام بہر حال یہ ہے کہ وہ ایک فقیر و محتاج کی طرح برابر اس سے دعا کرتا رہے اور لمحہ بھر کے لئے بھی خود کو بے نیاز نہ سمجھے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

سب سے بڑا عاجز وہ ہے جو دعا کرنے میں عاجز ہے۔ (طبرانی)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ "خدا کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت واکرام والی چیز اور کوئی نہیں ہے" (ترمذی)

مومن کی شان ہی یہ ہے کہ وہ رنج وراحت، دکھ اور سکھ، تنگی اور خوشحالی مصیبت وآرام ہر حال میں خدا ہی کو پکارتا ہے، اسی کے حضور اپنی حاجتیں رکھتا ہے اور برابر اس سے خیر کی دعا کرتا رہتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"جو شخص خدا سے دعا نہیں کرتا۔ خدا اس پر غضبناک ہوتا ہے، (ترمذی)

۱۰۔ دعا کی قبولیت کے معاملے میں خدا پر پورا بھروسہ رکھیئے۔ اور اگر دعا کی قبولیت کے اثرات جلد ظاہر نہ ہو رہے ہوں، تو مایوس ہو کر دعا چھوڑ دینے کی غلطی کبھی نہ کیجیئے۔ قبولیتِ دعا کی فکر میں پریشان ہونے کے بجائے صرف دعا مانگنے کی فکر کیجیئے۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں۔

"مجھے دعا قبول ہونے کی فکر نہیں ہے مجھے صرف دعا مانگنے کی فکر ہے جب مجھے دعا مانگنے کی توفیق ہو گئی تو قبولیت بھی اس کے ساتھ حاصل ہو جائے گی"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"جب کوئی مسلمان خدا سے کچھ مانگنے کے لئے خدا کی طرف منہ اٹھاتا ہے تو خدا اس کا سوال ضرور پورا کر دیتا ہے، یا تو اس کی مراد پوری ہو جاتی ہے،

Marfat.com

یا خدا اس کے لئے اس کی مانگی ہوئی چیز کو آخرت کے لئے جمع فرما دیتا ہے، قیامت کے دن خدا ایک بندۂ مومن کو اپنے حضور طلب فرمائے گا اور اس کو اپنے سامنے کھڑا کر کے پوچھے گا۔ اے میرے بندے! مَیں نے تجھے دعا کرنے کا حکم دیا تھا اور یہ وعدہ کیا تھا کہ مَیں تیری دعا کو قبول کروں گا۔ تو کیا تُو نے دعا مانگی تھی؟ وہ کہے گا "پروردگار! مانگی تھی" پھر خدا فرمائے گا "تو نے مجھ سے جو دعا بھی مانگی تھی مَیں نے وہ قبول کی، کیا تو نے فلاں دن یہ دُعا نہ کی تھی کہ مَیں تیرا وہ رنج و غم دور کر دوں جس میں تو مبتلا تھا۔ اور مَیں نے تجھے اس رنج و غم سے نجات بخشی تھی؟" بندہ کہے گا "بالکل سچ ہے پروردگار!" پھر خدا فرمائے گا "وہ دعا تو مَیں نے قبول کر کے دنیا ہی میں تیری آرزو پوری کر دی تھی اور فلاں روز پھر تو نے دوسرے غم میں مبتلا ہونے پر دعا کی کہ خدایا! اس مصیبت سے نجات دے مگر تو نے اس رنج و غم سے نجات نہ پائی اور برابر اس میں مبتلا رہا تھا" وہ کہے گا "بیشک پروردگار!" تو خدا فرمائے گا "مَیں نے اس دعا کے عوض جنت میں تیرے لئے طرح طرح کی نعمتیں جمع کر رکھی ہیں" ——— اور اسی طرح دوسری حاجتوں کے بارے میں بھی دریافت کر کے یہی فرمائے گا"

پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بندۂ مومن کی کوئی دعا ایسی نہ ہو گی جس کے بارے میں خدا یہ بیان نہ فرما دے کہ یہ مَیں نے دنیا میں قبول کی اور یہ تمہارے آخرت کے لئے ذخیرہ کر کے رکھی۔ اس وقت بندۂ مومن سوچے گا کاش میری کوئی دعا بھی دنیا میں قبول

نہ ہوتی۔ اس لئے بندے کو ہر حال میں دعا مانگتے رہنا چاہیئے" (حاکم)

۱۱۔ دعا مانگتے وقت ظاہری، آداب، طہارت، پاکیزگی کا بھی پورا پورا خیال رکھیئے۔ اور قلب کو بھی ناپاک جذبات گندے خیالات اور بیہودہ معتقدات سے پاک رکھیئے۔

قرآن میں ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ۔ (البقرہ ۲۲۲)

"بے شک خدا کے محبوب وہ بندے ہیں جو بہت زیادہ توبہ کرتے ہیں اور وہ بندے ہیں جو نہایت پاک وصاف رہتے ہیں۔

اور سورۂ مدثر میں ہے۔

وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ۔ (المدثر ۳،۴)

"اور اپنے رب کی کبریائی بیان کیجئے اور اپنے نفس کو پاک رکھیئے۔

۱۲۔ دوسروں کے لئے بھی دعا کیجئے۔ لیکن ہمیشہ اپنی ذات سے شروع کیجئے۔ پہلے اپنے لئے مانگئے پھر دوسروں کے لئے۔ قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کی دو دعائیں نقل کی گئی ہیں جن سے یہی سبق ملتا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ہ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ (ابراہیم ۴۰، ۴۱)

"اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا، اور میری اولاد سے

Marfat.com

بھی راہیے لوگ اُٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ پروردگار! میری مغفرت فرما۔ اور میرے والدین اور سارے مسلمانوں کو اس دن معاف فرمادے جب کہ حساب قائم ہوگا۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط (نوح ۲۸)

"میرے رب! میری مغفرت فرما، اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرما۔ اور ان مومنوں کی مغفرت فرما جو ایمان لاکر میرے گھر میں داخل ہوئے اور سارے ہی مومن مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما۔

حضرت اُبی ابن کعبؓ فرماتے ہیں "نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کا ذکر فرماتے تو اُس کے لئے دعا کرتے اور دعا اپنی ذات سے شروع کرتے۔ (ترمذی)

۱۳۔ اگر آپ امامت کر رہے ہوں تو ہمیشہ جامع دعائیں مانگیئے اور جمع کے صیغے استعمال کیجیئے۔ قرآن پاک میں جو دعائیں نقل کی گئی ہیں، ان میں بالعموم جمع ہی کے صیغے استعمال کئے گئے ہیں۔ امام دراصل سب مقتدیوں کا نمائندہ ہے، جب وہ جمع کے صیغوں میں دعا مانگے تو مقتدیوں کو چاہیئے کہ وہ آمین کہتے جائیں۔

۱۴۔ دعا میں تنگ نظری اور خودغرضی سے بھی بچیئے اور خدا کی عام رحمت کو محدود سمجھنے کی غلطی کرکے اس کے فیض و بخشش کو اپنے لئے خاص کرنے کی دُعا نہ کیجیئے۔

Marfat.com

Marfat.com

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی میں ایک بدو آیا، اس نے نماز پڑھی، پھر دعا مانگی۔ اور کہا اے خدا مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما۔ اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا۔

"تو نے خدا کی وسیع رحمت کو تنگ کر دیا۔ (بخاری)

۱۵۔ دعائیں بتکلف قافیہ بندی سے بھی پرہیز کیجئے اور سادہ انداز میں گڑگڑا کر دعا مانگئے۔ گانے اور سُر ملانے سے اجتناب کیجئے۔ البتہ اگر بغیر کسی تکلف کے کبھی زبان سے موزوں الفاظ نکل جائیں یا قافیے کی رعایت ہو جائے تو کوئی مضائقہ بھی نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بعض دعائیں ایسی منقول ہیں جن میں بے ساختہ قافیہ بندی اور موزن کی رعایت ہو گئی ہے۔ مثلاً آپؐ کی ایک نہایت ہی جامع دعا حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا یَنْفَعُ، وَدَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا۔

(ترمذی)

"خدایا! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اس نفس سے جس میں صبر نہ ہو، اس علم سے جو نفع بخش نہ ہو اور اُس دعا سے جو قبول نہ ہو"

Marfat.com
Marfat.com

۱۶۔ خدا کی بارگاہ میں اپنی ضرورت اور حاجت رکھنے سے پہلے اس کی حمد و ثنا کیجئے۔ پھر دو رکعت نفل بھی پڑھ لیجئے اور دعا کے اوّل آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا بھی اہتمام کیجئے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

جب کسی شخص کو خدا یا کسی انسان سے ضرورت و حاجت پوری کرنے کا معاملہ درپیش ہو تو اس کو چاہیئے کہ پہلے وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے پھر خدا کی حمد و ثنا کرے، اور نبیؐ پر درود و سلام بھیجے (اس کے بعد خدا کی بارگاہ میں اپنی ضرورت بیان کرے) (ترمذی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت ہے کہ بندے کی جو دعا خدا کی حمد و ثنا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے ساتھ پہنچتی ہے، وہ شرفِ قبول پاتی ہے۔ حضرت فضالہؓ فرماتے ہیں "کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے نماز پڑھی اور نماز کے بعد کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔ خدایا میری مغفرت فرما۔

آپؐ نے یہ سُن کر اُن سے کہا۔ تم نے دعا مانگنے میں جلد بازی سے کام لیا۔ جب نماز پڑھ کر بیٹھو تو پہلے خدا کی حمد و ثنا کرو۔ پھر درود شریف پڑھو، پھر دعا مانگو۔ آپؐ یہ فرما ہی رہے تھے۔ کہ دوسرا آدمی آیا۔ اور اس نے نماز پڑھ کر خدا کی حمد بیان کی۔ درود شریف پڑھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "اب دعا مانگو، دعا قبول ہوگی"۔ (ترمذی)

۱۷۔ خدا سے ہر وقت اور ہر آن دعا مانگتے رہیئے۔ اس لئے کہ وہ اپنے

Marfat.com
Marfat.com

بندوں کی فریاد سننے سے کبھی نہیں اُکتاتا۔ البتہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ خاص اوقات اور حالات ایسے ہیں جن میں خصوصیت کے ساتھ دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں لہٰذا ان مخصوص اوقات اور حالات میں دعاؤں کا خصوصی اہتمام فرمائیے۔

(۱) رات کے پچھلے حصّے کے سنّاٹے میں جب عام طور پر لوگ میٹھی نیند کے مزے میں مست پڑے ہوتے ہیں، ——— جو بندہ اُٹھ کر اپنے رب سے راز و نیاز کی گفتگو کرتا ہے، اور مسکین بن کر اپنی حاجتیں اس کے حضور رکھتا ہے تو وہ خصوصی کرم فرماتا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"خدا ہر رات کو آسمانِ دنیا پر نزولِ اِجلال فرماتا ہے یہاں تک کہ جب رات کا پچھلا حصّہ باقی رہ جاتا ہے تو فرماتا ہے کون مجھے پکارتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کون مجھ سے مانگتا ہے کہ مَیں اُس کو عطا کروں، کون مجھ سے مغفرت چاہتا ہے کہ مَیں اُسے معاف کروں۔" (ترمذی)

(۲) شب قدر میں زیادہ سے زیادہ دعا کیجئے کہ یہ رات خدا کے نزدیک ایک ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے اور یہ دعا خاص طور پر پڑھیئے۔ (ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

"خدایا تو بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے۔"

(۳) میدان عرفات میں جب ۹ ذوالحجہ کو خدا کے مہمان جمع ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

Marfat.com

(۴) جمعہ کی مخصوص ساعت میں جو جمعہ کا خطبہ شروع ہونے سے نماز کے ختم ہونے تک ہے یا نماز عصر کے بعد سے نماز مغرب تک ہے۔

(۵) اذان کے وقت اور میدانِ جہاد میں جب مجاہدوں کی صف بندی کی جارہی ہو،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"دو چیزیں خدا کے دربار سے رد نہیں کی جاتیں، ایک اذان کے وقت کی دعا۔ دوسری جہاد (میں صف بندی) کے وقت کی دعا" (ابوداؤد)

(۶) اذان اور تکبیر کے درمیان وقفے ہیں،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

اذان اور اقامت کے درمیانی وقفے کی دعا رد نہیں کی جاتی" صحابہ کرام نے دریافت کیا۔ یارسول اللہ اس وقفے میں کیا دعا مانگا کریں۔ فرمایا یہ دعا مانگا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

"خدایا میں تجھ سے عفو و کرم اور عافیت و سلامتی مانگتا ہوں، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی"

(۷) رمضان کے مبارک ایام میں بالخصوص افطار کے وقت۔ (بزاز)

(۸) فرض نمازوں کے بعد (ترمذی) چاہے آپ تنہا دعا کریں یا امام کے ساتھ۔

(۹) سجدے کی حالت میں،

Marfat.com
Marfat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے،

"سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب سے بہت ہی قربت حاصل کرلیتا ہے پس تم اس حالت میں خوب خوب دعا مانگا کرو۔"

(۱۰) جب آپ کسی شدید مصیبت یا انتہائی رنج وغم میں مبتلا ہوں، (حاکم)

(۱۱) جب ذکر وفکر کی کوئی دینی مجلس منعقد ہو، (بخاری، مسلم)

(۱۲) جب قرآن پاک کا ختم ہو۔ (طبرانی)

۱۸۔ ان مقامات پر بھی دعا کا خصوصی اہتمام کیجئے۔ حضرت حسن بصریؒ جب مکے سے بصرہ جانے لگے تو آپ نے مکہ والوں کے نام ایک خط لکھا جس میں مکہ کے قیام کی اہمیت اور فضائل بیان کئے اور یہ بھی واضح کیا کہ مکے میں ان پندرہ مقامات پر خصوصیت کے ساتھ دعا قبول ہوتی ہے۔

(۱) ملتزم کے پاس۔ (۲) میزاب کے نیچے۔

(۳) کعبہ کے اندر۔ (۴) چاہ زمزم کے پاس۔

(۵) صفا و مروہ پر۔ (۶) صفا و مروہ کے پاس جہاں سعی کی جاتی ہے۔

(۷) مقام ابراہیمؑ کے پیچھے۔ (۸) عرفات میں۔

(۹) مزدلفہ میں۔ (۱۰) منیٰ میں،

(۱۱) تینوں جمرات کے پاس (حصن حصین)

۱۹۔ برابر کوشش کرتے رہیئے کہ آپ کو خدا سے دعا مانگنے کیلئے دعا کے وہی الفاظ یاد ہو جائیں جو قرآن پاک اور احادیث رسولؐ میں آئے ہیں۔ خدا نے اپنے پیغمبروں اور نیک بندوں کو دعا مانگنے کے جو انداز اور

Marfat.com

الفاظ بتائے ہیں۔ظاہر ہے ان سے اچھے الفاظ اور انداز کوئی کہاں سے لائے گا۔پھر خدا کے بتائے ہوئے اور رسولوں کے اختیار کئے ہوئے الفاظ میں جو اثر، مٹھاس، جامعیت، برکت اور قبولیت کی شان ہو سکتی ہے وہ کسی دوسرے کلام میں کیسے ممکن ہے! اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شب و روز جو دعائیں مانگی ہیں ان میں بھی سوز، مٹھاس، جامعیت اور عبودیت کاملہ کی ایسی شان پائی جاتی ہے کہ ان سے بہتر دعاؤں، التجاؤں اور آرزوؤں کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔

قرآن و حدیث کی بتائی ہوئی دعاؤں کا ورد رکھنے اور ان کے الفاظ اور مفہوم پر غور کرنے سے ذہن و فکر کی یہ تربیت بھی ہوتی ہے کہ مومن کی تمنائیں اور التجائیں کیا ہونی چاہئیں۔کن کاموں میں اس کو اپنی قوتوں کو کھپانا چاہیئے۔اور کن چیزوں کو اس کا منتہائے مقصود ہونا چاہیئے۔

بلاشبہ دعا کے لئے کسی زبان، انداز یا الفاظ کی کوئی قید نہیں ہے بندہ اپنے خدا سے جس زبان اور جن الفاظ میں جو چاہے مانگے۔مگر یہ خدا کا مزید فضل و کرم ہے کہ اس نے یہ بھی بتایا کہ مجھ سے یہ مانگو اور اس طرح مانگو اور دعاؤں کے الفاظ تلقین کر کے بتا دیا کہ مومن کو دین و دنیا کی فلاح کے لئے کیا نقطۂ نظر رکھنا چاہیئے۔اور کن تمناؤں اور آرزوؤں سے دل کی دنیا کو آراستہ رکھنا چاہیئے اور پھر دین و دنیا کی کوئی حاجت اور خیر کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے لئے دعا نہ سکھائی گئی ہو۔اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ خدا سے، قرآن و سنت کے بتائے ہوئے الفاظ ہی میں دعا مانگیں اور

Marfat.com

انہیں دعاؤں کا ورد رکھیں جو قرآن میں نقل کی گئی ہیں یا مختلف اوقات میں خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

البتہ جب تک آپ کو قرآن و سنت کی یہ دعائیں یاد نہیں ہو جاتیں اس وقت تک کے لئے آپ کم از کم یہی اہتمام کیجئے کہ اپنی دعاؤں میں کتاب و سنت کی بتائی ہوئی دعاؤں کے مفہوم ہی کو پیش نظر رکھیں۔

آگے، قرآن پاک اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چند جامع دعائیں نقل کی جاتی ہیں، ان مبارک دعاؤں کو دھیرے دھیرے یاد کیجئے اور پھر انہیں کا وِرد رکھیئے۔

Marfat.com

قرآن کی جامع دُعائیں

رحمت و مغفرت کی دُعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔ (الاعراف: ۲۳)

"اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ـــــ اگر تو ہماری مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کھائے۔ تو ہم یقیناً تباہ ہو جائیں گے"

بلاشبہ اگر خدا انسان کے گناہوں کو معاف نہ کرے اور اپنی بے پایاں رحمت سے نہ نوازے تو وہ تباہ ہو جائے گا۔

فلاحِ دارین کی جامع دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرہ: ۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

صبر و ثبات کی دُعا

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

Marfat.com

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ (البقرہ ۲۵۰)

"پروردگار! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط جما دے اور کافروں پر فتحیاب کرنے کے لئے ہماری مدد فرما۔

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ (المومنون ۹۷، ۹۸)

"پروردگار! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں بلکہ اے میرے پروردگار! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔

عذابِ جہنم سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ (الفرقان: ۶۵، ۶۶)

"اے ہمارے پروردگار! عذابِ جہنم ہم سے پھیر دے۔ بلاشبہ اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ تو بہت ہی بُرا ٹھکانا اور بہت ہی برا مقام ہے۔

اصلاحِ قلب کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (آل عمران ۸)

"پروردگار! جب تو نے ہمیں سیدھی راہ پر لگا دیا ہے تو پھر کہیں

Marfat.com

ہمارے قلوب کو کجی میں مبتلا نہ کرنا۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا فرما کہ تو ہی حقیقی فیاض ہے"

صفائی قلب کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحشر ۱۰)

"پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمارے ان بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لے آئے ہیں اور ہمارے قلوب میں مومنوں کے خلاف کپٹ نہ پیدا ہونے دے بیشک تو بڑا ہی شفقت کرنے والا مہربان ہے"

حالات کے سدھار کی دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ (الکہف ۱۰)

"پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے معاملہ میں سدھار (کے سامان) مہیا فرما"

استغفار

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

(المومنون ۱۰۹)۔

"پروردگار! ہم ایمان لائے۔ پس تو ہماری مغفرت فرما دے۔ ہم

Marfat.com
Marfat.com

پر رحم کردے تو بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے"

اہل وعیال کی طرف سے سکون کی دُعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان ۷۴)

"پروردگار! ہمیں ہمارے جوڑوں کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں ہی کے لئے مثال بنا"

یعنی ہم کو ایسی نیک اور پاکیزہ زندگی عطا فرما کہ پرہیزگار لوگ ہمیں اپنے لئے نمونہ اور مثال سمجھیں۔

والدین کے لئے دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔ (ابراہیم ۴۱)

"پروردگار! میری اور میرے والدین کی اور تمام مومنوں کی اس دن مغفرت فرما جس دن کہ حساب قائم ہوگا"

آزمائش سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

Marfat.com

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ (البقرہ: ۲۸۶)

"اے ہمارے پروردگار! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

اہلِ کفر سے نجات کی دُعا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ج رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (یونس: ۸۵، ۸۶)

"ہم نے خدا ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔

خاتمہ بالخیر کی دُعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔ (یوسف ۱۰۱)

"اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا ولی اور کارساز ہے دنیا اور آخرت میں۔ میرا خاتمہ اسلام پر فرما اور انجام کار مجھے اپنے صالح بندوں میں شامل فرما"

Marfat.com
Marfat.com

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

(آل عمران ۳ ۱۹۳، ۱۹۴)

"پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو، ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی پس اے ہمارے آقا، جو قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے درگزر فرما۔ اور جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دُور فرما۔ اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پروردگار! اپنے رسولوں کے ذریعے تو نے جو وعدے کئے ہیں تو انہیں ہمارے حق میں پورے فرما۔ اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کر۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔

Marfat.com

نبیؐ کی جامع دُعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم، شب و روز، سفر و حضر میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے، محدثینؒ نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے یہ سب حدیث کی کتابوں میں جمع فرما دی ہیں۔ قرآن پاک کی دعاؤں کے ساتھ آپ نبیؐ کی ان دعاؤں کے پڑھنے کا بھی اہتمام کیجیے۔ یہ دعائیں نہایت جامع، پُر اثر اور بابرکت بھی ہیں اور ان سے یہ ہدایت بھی ملتی ہیں کہ ایک مومن کے سوچنے کا صحیح انداز، اس کی آرزوؤں کا حقیقی مرکز اور اس کی تمنائیں کیا ہونی چاہئیں حقیقت یہ ہے کہ آدمی کی صحیح تصویر اُس کی آرزوؤں ہی میں دیکھی جا سکتی ہے، بالخصوص ان اوقات میں جب آدمی کو یہ بھی اطمینان ہو کہ وہ بندوں کی نظر سے اوجھل ہے اور اس کی سرگوشی کو سننے والا صرف اس کا پروردگار ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شب کی تاریکی میں، تنہائی میں، لوگوں سے الگ اور لوگوں کی موجودگی میں جو دعائیں مانگا کرتے تھے۔ ان کے لفظ لفظ سے، اخلاص، سوز، شوق اور نور ٹپکتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ کوئی عظیم بندہ ہے جسے اپنے بندہ ہونے کا کامل احساس ہے، اور وہ سراپا احتیاج بن کر ہر وقت اپنے رب سے مانگتا رہتا ہے، اور اس کا شوق و انہماک برابر بڑھتا ہی جاتا ہے۔ وہ جو کچھ مانگتا ہے اس کی روح یہ ہے کہ خدایا! مجھے اپنا

Marfat.com

قرب عطا فرما۔ اپنے غضب سے محفوظ رکھ اپنی خوشنودی سے نواز اور آخرت کی سُرخروئی اور کامرانی نصیب فرما۔

صبح و شام کی دُعائیں

حضرت عثمان ابن عفانؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"خدا کا جو بندہ بھی ہر صبح اور شام کو یہ دعا پڑھ لیا کرے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی"

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (مسند احمد)

"خدا کے نام سے (ہر کام کا) آغاز ہے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پابندی سے صبح و شام اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے اور کبھی ترک نہ فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ (ترمذی)

Marfat.com

"خدایا! مَیں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا طالب ہوں خدایا! مَیں تجھ سے عفو و درگزر اور سلامتی اور عافیت چاہتا ہوں دین و دنیا کے معاملات میں اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و دولت میں۔ خدایا! تو میری ستر پوشی فرما۔ اور میری بے چینیوں کو امن و چین سے بدل دے۔ خدایا! آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیرے عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ مَیں ناگہاں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی خدا مجھے زمین میں دھنسنے کے عذاب سے بچائے رکھے)۔

کاہلی اور بزدلی سے بچنے کی دُعا

حضرت انس ابن مالک رضؓ کا بیان ہے کہ مَیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گزاری میں رہتا تھا۔ اور مَیں کثرت سے آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا کرتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

(بخاری، مسلم)

"خدایا! مَیں تیری پناہ مانگتا ہوں، رنج و غم سے، بے بسی اور کاہلی سے، بخل اور بزدلی سے، قرض کے بار سے، اور لوگوں کے دباؤ سے"

تقویٰ اور پاکدامنی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

"خدایا! مَیں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور استغناء کا

Marfat.com

سوال کرتا ہوں۔
یہ دعا انتہائی جامع ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چار لفظوں میں درحقیقت وہ سب ہی کچھ مانگ لیا ہے جس کی بندۂ مومن کو ضرورت ہے۔

دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔ (طبرانی)

"خدایا! سارے کاموں میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

نماز کے بعد کی دُعا

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا۔
اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر (فرمایا) اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تم کسی نماز کے بعد ان کلمات کو ترک نہ کرنا۔ ہر نماز کے بعد یہ کلمات ضرور پڑھا کرنا۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

"خدایا! تو ہماری مدد فرما۔ اپنی یاد اور اپنے شکر کے لئے اور اپنی اچھی بندگی کے لئے۔"

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ کی وصیت

حضرت شدّاد ابن اوسؓ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی۔

"شدّاد! جب تم دیکھو کہ دنیا والے سونا اور چاندی جمع کرنے میں لگ گئے ہیں، تو تم ان کلمات کا ذخیرہ کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا۔ وَلِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ (مسند احمد)

"خدایا! مَیں ثابت قدمی اور راست بازی میں استقلال کا سوال کرتا ہوں، اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور تیری بہترین بندگی بجا لانے کی توفیق مانگتا ہوں، اور خدایا! مَیں تجھ سے قلب سلیم اور زبانِ صادق کا خواست گار ہوں اور ہر وہ بھلائی تجھ سے مانگتا ہوں جس کا تجھے علم ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔ اور اپنے سارے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں بے شک تو غیب کی باتوں سے پوری طرح واقف ہے۔

Marfat.com

مغفرت و رضاءِ الٰہی کی دُعا

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان فارسیؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں تمہیں چند کلمے دینا چاہتا ہوں، ان کے ذریعے رحمان سے سوال کرو۔ رحمان کی طرف لپکو، اور شب و روز ان ہی الفاظ میں خدا سے دعا مانگو۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً وَمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَانًا۔

(طبرانی، حاکم)

"خدایا! مَیں تجھ سے اپنے ایمان میں صحت و قوت کا طالب ہوں حُسنِ اخلاق میں ایمان کی تاثیر کا خواہاں ہوں، اور ایسی کامیابی چاہتا ہوں جس کے تحت آخرت کی فلاح حاصل ہو، اور تجھ سے رحمت، سلامتی، گناہوں کی معافی، اور تیری رضا کا طالب ہوں۔"

گناہوں سے پاک ہونے کی دُعا

حضرت اُمِّ سلمہؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ

Marfat.com
Marfat.com

الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطِيْئَتِيْ كَمَا بَعَّدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (معجم کبیر)

"خدایا! تو میرے دل کو خطاؤں کے میل سے ایسا پاک وصاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف ستھرا کر دیتا ہے۔ خدایا! تو مجھے گناہوں سے اتنا دور کر دے جتنا تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کر رکھی ہے۔

مخلوق کی نظر میں عزت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا۔

"خدایا! تو مجھے انتہائی صابر بنا دے اور بہت زیادہ شکر گزار بنا دے اور مجھے میری اپنی نگاہوں میں حقیر اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا بنا دے۔

جامع دُعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں نماز میں مشغول تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے کچھ ضرورت تھی اور مجھے دیر لگ گئی تو آپؐ نے فرمایا عائشہ، مختصر اور جامع دعائیں مانگا کرو۔ پھر میں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو میں نے پوچھا، یا رسولؐ اللہ! مختصر اور جامع دعا کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَالُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْئَالُکَ مِمَّا سَاَلَکَ بِہٖ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُبِکَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْہُ مُحَمَّدٌ وَمَا قَفَیْتَ لِیْ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَہٗ رُشْدًا۔ (حاکم)

"خدایا! مَیں تجھ سے ساری کی ساری بھلائی کا سوال کرتا ہوں، جلد ہونے والی کا بھی اور بدیر ہونے والی کا بھی معلوم کا بھی اور غیر معلوم کا بھی۔ اور مَیں ساری کی ساری برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، فوری ہونے والی برائی سے بھی اور بدیر ہونے والی برائی سے۔ معلوم سے بھی اور نامعلوم سے بھی اور مَیں تجھ سے جنّت کا طالب ہوں، اور ایسے قول و عمل کا جو جنت کے قریب کر دینے والا ہو، اور مَیں جہنّم سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس قول و فعل سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو جہنم سے قریب کر دینے والا ہو، اور مَیں تجھ سے وہ بھلائیاں چاہتا ہوں جس کا سوال تجھ سے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے کیا ہے، اور مَیں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن ساری چیزوں سے جن سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ

Marfat.com
Marfat.com

مانگی ہے ۔ اور یہ چاہتا ہوں کہ تو میرے حق میں جو فیصلہ بھی فرمائے اس کا انجام بخیر فرما۔"

اسلام پر قائم رہنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

"خدایا! مجھے اُٹھتے، بیٹھتے، سوتے (جاگتے ہر حالت میں) اسلام پر قائم رکھ، اور کسی دشمن اور حسد کرنے والے کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔"

نومسلم کی دُعا

حضرت ابو مالک اشجعیؓ کہتے ہیں کہ میرے والد کا بیان ہے کہ جب کوئی شخص دینِ اسلام میں داخل ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو نماز سکھاتے پھر اس کو بتاتے کہ اس طرح دعا مانگو۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔

"خدایا! تو میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر مجھے سیدھے راستے پر چلا، مجھے عافیت بخش اور مجھے روزی عطا فرما۔

نفاق اور بد اخلاقی سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

Marfat.com

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

"خدایا! مَیں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرے اخلاق، بُرے اعمال اور خواہشاتِ نفس سے۔ خدایا! مَیں تیری پناہ چاہتا ہوں، جھگڑے، نفاق اور بد اخلاقی سے۔

Marfat.com

درُود وسلام

اپنے عظیم محسن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجئے۔ یہ حقیقت ہے کہ آپ کے بے پایاں احسانات اور بے نہایت رحمت وشفقت کا ہم کوئی بدلہ نہیں دے سکتے۔ اگر کچھ کر سکتے ہیں تو صرف یہ کہ عقیدت ومحبت اور فداکاری وجاں نثاری کے گہرے جذبات کے ساتھ آپ کے حضور میں درود وسلام کے تحفے پیش کریں۔ اور خدا سے دعا کریں کہ پروردگار تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری خاطر شب و روز جو لرزہ خیز تکلیفیں اٹھا کر ہم تک دین کی روشنی پہنچائی اور ہماری ہدایت کے لئے گھل گھل کر جس طرح اپنی جان ہلکان کی پروردگار! ہم اس بے مثال احسان کا کوئی بدلہ نہیں دے سکتے۔ تجھ سے ہی ہماری درخواست ہے کہ پروردگار! تو ان پر اپنی بے حد وحساب رحمتیں انڈیل دے۔ ان کے درجات کو بلند فرما دے۔ ان کے دین کو باطل کی یلغار سے سلامت رکھ اور فروغ عطا فرما اور آخرت میں انہیں تمام مقربین سے بڑھ کر اپنا تقرب عطا فرما۔ قرآن پاک میں مسلمانوں کو یہی ہدایت دی گئی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ (الاحزاب: ۵۶)

Marfat.com

Marfat.com

"خدا، اور اس کے فرشتے نبیؐ پر برابر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو"

حضرت اُبی ابن کعبؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اُبی! اگر تم اپنے سارے اوقات درود و سلام میں لگا دو گے تو خدا دنیا اور آخرت میں تمہاری کفالت اپنے ذمہ لے لے گا" (مسند احمد)

حضرت انس ابنِ مالکؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، خدا اس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔ اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجے بلند فرماتا ہے" (نسائی)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ

"جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے، فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے" (احمد و ابن ماجہ) اور آپ نے اس شخص کو بخیل قرار دیا ہے جو آپ کا ذکر سُنے اور آپؐ پر درود نہ بھیجے۔

آپؐ کا ارشاد ہے۔

"وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

اور آپؐ نے اس شخص کو آخرت میں اپنی معیت اور صحبت کا سب سے زیادہ مستحق قرار دیا ہے جو سب سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

Marfat.com

وسلام بھیجے۔

آپؐ کا ارشاد ہے۔

"قیامت کے روز میری معیت اور صحبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔" (ترمذی)

صحابہ کرام رضؓ کو آپؐ نے مختلف مواقع پر درود وسلام کے جو الفاظ سکھائے ہیں۔ ان میں الفاظ کا تھوڑا تھوڑا اختلاف ہے آپ ان میں سے جو درود چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ عام طور پر جو درود شریف نماز میں پڑھتے ہیں اور جس کو حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے افضل قرار دیا ہے وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(صحاح ستہ، مسند احمد)

"خدایا! تو رحمت فرما، محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر، بلاشبہ تو بڑا ہی پاکیزہ صفات والا اور عظمت والا ہے۔ خدایا! تو برکت عطا فرما محمدؐ کو اور محمدؐ کی آل کو جس طرح تو نے برکت عطا فرمائی ابراہیمؑ کو اور ابراہیمؑ کی آل کو بلاشبہ تو بڑا ہی پاکیزہ صفات والا اور عظمت والا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے لوگوں سے فرمایا کہ جب تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو بطریق احسن بھیجو، تمہیں کیا معلوم کہ یہ درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہو، لوگوں نے آپ سے درخواست کی پھر آپ ہمیں درود سکھائیے تو آپ نے فرمایا کہ یوں درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ (ابن ماجہ)

"خدایا! تو اپنی برکت، رحمت اور فیوض نازل فرما۔ رسولوں کے سردار، متقیوں کے پیشوا اور خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، تیرے رسول۔ بھلائی کی مثال، خیر کے رہنما اور رسولِ رحمت ہیں، خدایا! تو ان کو اس مقامِ عظمت پر سرفراز فرما۔ کہ جو پیش رؤوں کے لئے قابلِ رشک ہو۔

خدایا! تو رحمت بھیج محمدؐ اور محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی

Marfat.com

ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر، بے شک تو پاکیزہ صفات والا با عظمت ہے۔ خدایا! تو برکت نازل فرما، محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمدؐ کی آل پر بے شک تو پاکیزہ صفات والا باعظمت ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو مسعود انصاریؓ کہتے ہیں کہ ایک بار بشیر ابن سعدؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ ہم آپ پر کس طرح درود و سلام بھیجیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا یوں کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم)

"اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیمؑ کی آل پر اور برکت نازل فرما محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر جس طرح تو نے کائنات میں برکت نازل کی ابراہیمؑ پر بلاشبہ تو انتہائی پاکیزہ صفات والا اور باعظمت ہے۔

Marfat.com

قربانی کی دُعا

جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر پہلے یہ دعا پڑھیئے۔

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ۔

"میں نے پوری یکسوئی کے ساتھ اپنا رُخ ٹھیک اس خدا کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ بلاشبہ میری نماز میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب رب العالمین کے لئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلم اور فرمانبردار ہوں۔ خدایا! یہ تیرے ہی حضور پیش ہے اور تیرا ہی دیا ہوا ہے۔

پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے تیز چھری جانور کے گلے پر پھیر دیجئے اور ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیئے۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ

(حاشیہ بر صفحہ ۴۵۰)

Marfat.com

وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

"خدایا! تو اس قربانی کو ہماری جانب سے قبول فرما جس طرح تو نے اپنے دوست ابراہیم علیہ السلام اور اپنے حبیب محمدؐ کی قربانی قبول فرمائی۔ دونوں پر درود وسلام ہو۔

قربانی کا جانور اگرچہ کسی دوسرے سے ذبح کرانا بھی جائز ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ خود ہی ذبح کریں اور ذبح کرتے وقت اُن جذبات کو شعور کے ساتھ اپنے دل و دماغ پر طاری کریں جن کا اظہار آپ دعا کے الفاظ میں کرتے ہیں۔ یعنی یہ کہ ہمارا سب کچھ خدا ہی کے لئے ہے اور اسی کی راہ میں یہ سب کچھ قربان ہونا چاہیئے۔ اس کا اشارہ پاکر آج ہم اس کی راہ میں جانور قربان کر رہے ہیں۔ کل اگر اس کا اشارہ ہوگا تو ہم انہی جذبات کے ساتھ اپنی جانِ عزیز بھی اس کی راہ میں قربان کر دیں گے اور اس کا شکریہ ادا کریں گے کہ اُس نے اپنی راہ میں خون بہانے کی توفیق دے کر شہادت کی سعادت نصیب فرمائی۔

لہ اگر جانور میں کئی حصہ دار ہوں تو مِنِّی کے بجائے مَن کہیئے اور اس کے بعد سب کے نام لیجئے۔

Marfat.com

عقیقہ کی دُعا

عقیقہ سے مراد وہ بکری یا بکرا ہے جو نومولود بچے کی طرف سے ولادت کے ساتویں روز بطور صدقہ ذبح کیا جائے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"ساتویں روز بچے کا نام تجویز کیا جائے اور اس کے بال وغیرہ میل کچیل دُور کیا جائے اور اس کی طرف سے عقیقہ کیا جائے"

جانور کو ذبح کرتے وقت قبلہ رُخ لٹا دیجئے اور پہلے وہ دعا پڑھیئے جو قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے پڑھتے ہیں یعنی اِنِّیْ وَجَّھْتُ سے لَکَ وَمِنْکَ تک پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے تیز چھری جانور کے گلے پر پھیر دیجئے۔ اور یہ دعا پڑھیئے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ[1] ..... تَقَبَّلْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَخَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْھِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ دَمُھَا بِدَمِہٖ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ شَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ عَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ۔

---

[1] ھٰذِہٖ عقیقۃ کہنے کے بعد اس بچے کا نام لیجئے جس کا عقیقہ ہے۔

Marfat.com

"خدایا! یہ عقیقہ ہے ..... کا اس کو قبول فرما جس طرح تو نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے دوست ابراہیم علیہما السلام کی طرف سے قبول کیا۔ اس کا خون بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت بچے کے گوشت کا فدیہ ہے اس کے بال بچے کے بالوں کا فدیہ ہے اور اس کی ہڈیاں بچے کی ہڈیوں کا فدیہ ہے (خدایا! اس کو قبول فرما)۔

جو لوگ وسعت رکھتے ہوں وہ اپنی اولاد کی طرف سے ضرور صدقہ کریں۔ عقیقہ ایک مستحب صدقہ ہے، لڑکے کی طرف سے دو بکرے یا بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا یا بکری۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ لڑکے کی طرف سے بھی ایک ہی بکری کی جائے۔ البتہ جو لوگ وسعت نہیں رکھتے ان کے لئے ہرگز مناسب نہیں کہ وہ تنگدستی کے باوجود عقیقہ کرنا ضروری تصور کریں اور زیر بار ہو کر اس فریضے کو انجام دیں۔

عقیقہ کا گوشت کچا بھی تقسیم کر سکتے ہیں۔ البتہ مستحب یہ ہے کہ پکا کر فقراء مساکین، اور پڑوسیوں کے یہاں بھیجیں۔ اور اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی کھلا سکتے ہیں۔ حضرت حسنؓ کے عقیقے کے موقع پر آپؐ نے ہدایت دی کہ جانور کی ایک ٹانگ دایہ کو بھیج دو اور باقی تم خود کھاؤ اور کھلاؤ۔

(ابوداؤد)

Marfat.com
Marfat.com

تراویح کی دُعا

تراویح، ترویحہ کی جمع ہے۔ تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنے اور آرام لینے کو ترویحہ کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے رمضان کی اس نفل نماز کو تراویح کہتے ہیں۔ ترویحہ یعنی ہر چار رکعت کے بعد بیٹھنا اور آرام لینا مسنون ہے۔

ترویحہ میں یہ دعا پڑھیئے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ۔

"پاک ہے حکومت و اقتدار والا۔ پاک ہے، عزت و عظمت، ہیبت و قدرت اور بڑائی اور دبدبے والا۔

پاک ہے وہ زندۂ جاوید بادشاہ جو نہ سوتا ہے اور نہ کبھی اس کیلئے فنا ہے۔ نہایت پاک و برتر عیوب سے منزہ ہے۔ ہمارا پروردگار

Marfat.com
Marfat.com

اور فرشتوں کا پروردگار اور حضرت جبریل کا پروردگار۔

خدایا! ہم کو دوزخ کی آگ سے پناہ دے۔ اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے۔ اے پناہ دینے والے۔

تراویح کی نماز جماعت سے پڑھیئے۔ اور اگر ہو سکے تو پورا قرآن نماز میں سننے کی کوشش کیجئے۔ تراویح کسی ایسے حافظ کے پیچھے پڑھیئے جو پورے احترام، دلبستگی، اور ذوق و شوق کے ساتھ اس طرح قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر اعتدال کے ساتھ پڑھے کہ زیادہ تاخیر کی وجہ سے مقتدی بھی نہ اکتائیں۔ اور قرآن پاک بھی اس طرح صاف صاف پڑھا جائے کہ اس کی تلاوت کا حق ادا ہو۔ قرآن کو بے پناہ روانی کے ساتھ بے سوچے سمجھے اس طرح پڑھنا کہ گویا سر سے ایک بوجھ اتارا جا رہا ہے، درحقیقت قرآن کے ساتھ بڑا ظلم ہے، خدا کی کتاب کا حق یہ ہے کہ اس کو دل کی آمادگی، طبیعت کی حاضری، اور انہماک کے ساتھ پڑھا جائے اور اس کو سمجھنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

اسی طرح تراویح کی نماز بھی سکون و اعتدال کے ساتھ پڑھنی چاہیئے۔ لاپروائی کے ساتھ رواں دواں رکوع و سجود کرنا نماز کے مقصد سے غفلت بھی ہے اور نماز کی لذت سے محرومی بھی۔

Marfat.com

Marfat.com

قنوتِ نازلہ

خدانخواستہ مسلمان سخت حالات میں گھرے ہوئے ہوں اور دشمن کا خوف اور دہشت غالب ہو تو نمازوں میں قنوتِ نازلہ پڑھنے کا اہتمام کیجیے بالخصوص فجر کی نماز میں۔ نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے اٹھنے کے بعد کھڑے کھڑے یہ دعا پڑھیے اور پھر سجدے میں جائیے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ رضؓ نے سخت حالات میں یہ دعا نمازوں میں پڑھی ہے، اور خاص طور پر فجر کی نماز میں اس کا اہتمام کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ۔ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ ۰ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَالْحِكْمَۃَ وَثَبِّتْھُمْ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَوْزِعْھُمْ اَنْ یُّوْفُوْا بِعَھْدِكَ الَّذِیْ عَاھَدْتَّھُمْ عَلَیْہِ

Marfat.com
Marfat.com

وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

خدایا! تو ہمیں ہدایت سے نواز کر ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما اور ہمیں عافیت بخش کر عافیت پانے والوں میں شامل فرما۔ اور ہماری سرپرستی فرما کر ان لوگوں میں شامل فرما جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور ہمیں ان چیزوں میں برکت دے جو تو نے عنایت فرمائی ہیں اور ہمیں اس کے شر سے بچا جس کا تو نے فیصلہ فرمایا ہے کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے اور تجھ پر کسی کا فیصلہ نافذ نہیں ہوتا وہ ہرگز ذلیل نہیں ہو سکتا جس کی تو سرپرستی فرمائے۔ اور وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا جس کو تو اپنا دشمن قرار دے لے، تو بڑی ہی برکت والا ہے اے ہمارے رب اور بہت ہی بلند و برتر ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں، اے اللہ! کافروں کو عذاب دے جو تیری راہ سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے اولیاء سے برسرِ پیکار ہیں، اے اللہ! مومن مردوں اور مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔ اور ان کے باہمی تعلقات کی اصلاح فرما ان کے دلوں میں باہمی الفت پیدا کر اور ان کے قلوب میں ایمان و حکمت پیدا کر اور اُن کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر جما دے اور ان کو توفیق عطا فرما کہ یہ تیرے اس عہد کو پورا کر سکیں جو تو نے اُن سے لیا ہے اور ان کی مدد فرما اپنے دشمنوں کے مقابلے میں اور ان کے دشمنوں کے مقابلے میں۔ اے معبودِ حقیقی! ہماری التجائیں سُن لے اور ہمیں بھی انہی لوگوں میں شامل فرما دے۔

Marfat.com
Marfat.com

نمازِ حاجت

جب بھی آپ کو کوئی چھوٹی یا بڑی ضرورت پیش آئے۔ خدا کے حضور کھڑے ہو کر دو رکعت نفل (صلوٰۃ الحاجۃ) پڑھیئے اور پھر حمد و ثنا اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھیئے۔ خدا سے توقع ہے کہ وہ آپ کی دعا کو رد نہیں فرمائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جب کسی کو خدا سے یا کسی بندے سے کوئی حاجت ہو تو خوب اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر خدا کی حمد و ثنا کرے۔ اور نبیؐ پر درود پڑھے۔ اور پھر خدا سے یوں دُعا کرے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

"خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی بردبار اور بہت ہی کرم فرمانے والا ہے۔ پاک و برتر ہے خدا عرشِ عظیم کا مالک، شکر و تعریف

Marfat.com

خدا ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے (خدایا!)
مَیں تجھ سے ان چیزوں کی بھیک مانگتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب
کرنے والی اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والی ہیں۔ ہر بھلائی میں حصّہ
اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں، خدایا! تو میرا کوئی گناہ بخشے بغیر
اور کوئی دکھ اور غم دور کئے بغیر نہ چھوڑ اور میری کوئی حاجت جو تیرے
نزدیک پسندیدہ ہو پوری کئے بغیر نہ رہنے دے۔ اے رحم کرنے
والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!۔

Marfat.com
Marfat.com

حفظِ قرآن کی دُعا

قرآنِ پاک کو یاد کرنے اور یاد رکھنے کے لئے اس دُعا کا اہتمام کیجیے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضؓ کو سکھائی تھی۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضؓ کہتے ہیں "ایک بار ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ علی رضؓ آئے۔ اور اپنے حافظے کی شکایت کرنے لگے، کہ یارسول اللہ! قرآن کی آیتیں میرے ذہن میں محفوظ نہیں رہتیں جو سیکھتا ہوں یاد ہی نہیں رہتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضؓ کی شکایت سُن کر فرمایا۔

"اے ابوالحسن! میں تمہیں ایسی دعا کیوں نہ سکھا دوں، جس کو پڑھ کر تم بھی فائدہ اٹھاؤ اور وہ بھی فائدہ اٹھائے جس کو تم یہ دعا سکھاؤ اور پھر جو بھی تم سیکھو وہ تمہارے دل میں جم جائے۔ اور تمہیں یاد رہے۔ حضرت علی رضؓ نے کہا "یارسول اللہ! ایسی دعا تو ضرور سکھائیے" تو آپؐ نے اُس دعا کے بارے میں فرمایا۔

"جمعہ کی رات میں یہ دعا پڑھو، تین، یا پانچ یا سات جمعراتوں میں برابر پڑھو۔ خدا کے حکم سے یہ دعا تیر بہدف ثابت ہوگی، اس ذات کی قسم جس نے مجھے دین حق دے کر بھیجا ہے مومن کی یہ دعا کبھی خالی نہیں جاتی۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت عبداللہ ابن عباس رضؓ کہتے ہیں کہ پانچ یا سات جمعراتیں ہی گزری ہونگی کہ اسی طرح پھر ایک روز حضرت علی رضؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آئے اور کہنے لگے۔ یارسول اللہ! پہلے میں چار آیتیں یاد کرتا۔ لیکن جب دہراتا تو ذہن سے نکل جاتیں، اور اب یہ حال ہے کہ میں چالیس چالیس آیتیں یاد کرتا ہوں، اور جب پڑھتا ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا میرے سامنے خدا کی کتاب کھلی ہوئی رکھی ہے، اسی طرح پہلے میں ایک حدیث سنتا اور جب دُہرانے کی کوشش کرتا تو بھول جاتا اور اب یہ حال ہے کہ میں کتنی ہی حدیثیں سنتا ہوں، اور جب دُہراتا ہوں تو ایک حرف کی بھی غلطی نہیں ہوتی۔"

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا "رب کعبہ کی قسم! ابوالحسن واقعی مومن ہیں۔"

دعا پڑھنے کا تفصیلی طریقہ بتاتے ہوئے آپؐ نے ہدایت فرمائی کہ "جمعہ کی رات میں یہ دعا پڑھو۔ میرے بھائی یعقوب کے بیٹوں نے جب اُن سے دعائے استغفار کے لئے درخواست کی تو انہوں نے فرمایا۔ میں عنقریب تمہارے لئے استغفار کروں گا۔ یعقوبؑ کا مقصد یہ تھا کہ جمعہ رات آنے پر میں تمہارے لئے استغفار کروں گا۔ تو اے علی! تم جمعہ کی رات میں تہجد کے وقت اٹھو۔ اس لئے کہ یہ وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہے، طبیعت اس وقت حاضر ہوتی ہے اور خدا کی طرف پوری یکسوئی ہوتی ہے۔ اور اگر رات کے آخری حصے میں نہ اُٹھ سکو تو آدھی رات کو اٹھو، اور اگر آدھی رات کو بھی نہ اُٹھ سکو تو پھر ابتدائی رات میں چار رکعت نفل اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ

Marfat.com

کے بعد سورۂ یٰسین[1] اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ الدخان[2] اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور الم سجدہ[3] اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ملک[4] پڑھو، پھر جب التحیات پڑھ کر سلام پھیر لو، تو اچھے انداز میں خدا کی حمد و ثنا کرو۔ اور نہایت اچھے طریقے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے تمام نبیوں پر درود و سلام بھیجو، اور سارے مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے استغفار کرو۔ اور اپنے ان بھائیوں کے لئے استغفار کرو جو ایمان لانے میں تم پر سبقت لے گئے ہیں، پھر آخر میں یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ

---

[1] یٰسٓ والقرآن الحکیم بائیسویں پارے کی آخری سورت ہے۔

[2] الدخان:۔ حٰمٓ والکتٰب المبین ہ انا انزلنٰہ فی لیلۃ مبارکۃ۔ پچیسویں پارے کی سورت ہے۔ [3] الٓمٓ تنزیل الکتاب لاریب فیہ من رب العالمین اکیسویں پارے کی سورت ہے۔ [4] الملک۔ تبٰرک الذی بیدہ الملک وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر، انتیسویں پارے کی پہلی سورت ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ
اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ
تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ
بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ
بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا
اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (ترمذی)

"خدایا! تو مجھے جب تک بھی زندہ رکھے اپنی رحمت سے ہمیشہ گناہوں سے بچنے کی توفیق دے اور اپنی رحمت سے مجھے بے مقصد اور لغو باتوں سے دور رہنے کی قوت عطا فرما۔ اور مجھے ان کاموں میں اچھی نظر اور بصیرت دے جن سے تیری رضا حاصل ہو، اے خدا! آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے بنانے والے، عظمت و احترام والے اور ایسا عظیم اقتدار رکھنے والے جس کے مقابلے میں آنے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا، اے خدا! اے رحم کرنے والے! میں تجھ سے تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب سکھائی اسی طرح مجھے اس کے حافظے کی بھی قوت دے، اور مجھے اس کتاب کو پڑھنے کی اس طرح توفیق دے جس سے تیری رضا حاصل ہو، اے آسمانوں اور زمین کے موجد! عظمت و احترام والے، اور ایسا اقتدار رکھنے

Marfat.com

والے جس کے مقابلے کا ارادہ بھی نہیں کیا جا سکتا، اے خدا، بے پایاں رحم کرنیوالے! میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کی برکت سے میری آنکھوں کو روشن کر دے اور میری زبان پر اس کے الفاظ جاری کر دے اور میرے دل سے غم اور گھٹن دور کر دے، اور اس کی برکت سے اس کے لئے میرے سینے کو کھول دے اور اس کی برکت سے میرے جسم کو دھو کر پاک صاف کر دے، تیرے سوا کوئی نہیں۔ جو حق کے معاملے میں میری نصرت و حمایت کر سکے، حق سے نوازنے والا بس تو ہی ہے گناہوں سے باز رہنے کی قوت اور نیکی پر جمنے کی طاقت خدا ہی سے مل سکتی ہے، جو بڑا ہی بلند اور بہت ہی عظمت والا ہے۔"

Marfat.com
Marfat.com

فہمِ قرآن کی دُعا

قرآنِ حکیم کی تلاوت اور اس کے مطالب پر غور و فکر مومن کی محبوب عبادت ہے۔ قرآن سے شغف خدا سے تعلق کی دلیل بھی ہے اور خدا سے تعلق کا ذریعہ بھی۔ قرآن میں تدبّر اور تفکر سے مومن کو روحانی سرُور بھی حاصل ہوتا ہے اور اسی کے ذریعے اس پر حکمت کے دروازے بھی کھلتے ہیں۔

قرآن حکیم بلاشبہ نہایت آسان کتاب ہے جہاں تک اس سے ہدایت حاصل کرنے اور اس کے احکام کی پیروی کرنے کا تعلق ہے اس کی تعلیمات نہایت سادہ، واضح اور ہر گنجلک سے پاک ہیں، البتہ اس کے اسرار و رموز اور اس کی حکمتوں کو پانے کے لئے ضروری ہے کہ آپ فہم قرآن کے تمام آداب و شرائط کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں، سچی طلب کے ساتھ اس پر سوچیں اور کسی وقت بھی اس سے غفلت اور بے نیازی نہ برتیں، برابر مطالعہ کرتے رہیں اور زندگی بھر کرتے رہیں۔

یہ بالکل فطری بات ہے کہ مطالعہ کے دوران بعض ایسے مشکل مقامات بھی آئیں گے جہاں گہرے غور و فکر کے باوجود بھی کسی مطلب پر آپ کا ذہن مطمئن نہ ہوگا اور آپ سخت اُلجھن محسوس کریں گے۔ لیکن اگر آپ واقعی قرآن کے طالب علم ہیں تو آپ ہرگز مایوس اور شکستہ خاطر نہ ہوں۔ نہ قرآن پر

معترض ہونے کا بے جا خیال دل میں لائیں۔ اور نہ اُکتا کر قرآن میں غور و تدبر ترک کریں، بلکہ پوری یکسوئی کے ساتھ خدا کی طرف متوجہ ہوں، اور کامل سپردگی کے ساتھ خدا سے اس مشکل کے حل میں مدد کے طالب ہوں، قرآن کی آیات میں اپنی خواہش اور اپنی رائے سے تاویل کرنے یا اپنا من پسند مطلب نکالنے کی بیہودہ جسارت ہرگز نہ کریں، بلکہ ایک طالبِ حق کی طرح اس مفہوم پر جمے رہیں جو قرآنِ پاک کے الفاظ سے سمجھ میں آرہا ہو، اور پھر انتہائی عاجزی اور بے چارگی کے ساتھ خدا سے دعا کریں کہ خدایا! میری اس الجھن کو دُور فرما مجھ پر صحیح مفہوم کا فیضان فرما۔ اور میرے دل کو اس تاویل اور مفہوم پر اطمینان عطا کر جو واقعی صحیح ہے، اس مقصد کے لئے شب کے نوافل میں ذرا آواز سے ٹھیر ٹھیر کر تلاوت بھی کیجئے اور نیچے لکھی ہوئی دُعا بھی پڑھتے رہیئے۔ خدا سے توقع ہے کہ یہ دعا نافع ثابت ہوگی۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو بندہ بھی اپنے کسی فکر و غم میں یہ دعا پڑھے گا۔ خدا اس کے فکر و غم کو دور فرما کر خوشی و مسرّت سے نوازے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ، اِبْنُ عَبْدِكَ ، اِبْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ

Marfat.com

قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

(مسند احمد، ابن حبان)

"خدایا! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیری مٹھی میں ہے، مجھ پر تیرا ہی حکم نافذ ہے۔ میرے حق میں تیرا فیصلہ عین انصاف ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے واسطے سے جو تیرے لئے سزاوار ہے جو تو نے اپنے لئے رکھا ہے، یا تو نے اپنی کتاب میں اُتارا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے، یا تو نے اپنے پاس اپنے خزانۂ غیب میں اُسے پوشیدہ ہی رہنے دیا ہے، ——— یہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کا مداوا اور میری فکر و پریشانی کا علاج بنا دے۔"

حدیث کے راوی حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا "ہم اس دعا کو سیکھ لیں؟" تو آپؐ نے ارشاد فرمایا "شخص بھی اس دعا کو سُنے وہ ضرور اس کو سیکھے اور ضرور یاد کرے۔"

Marfat.com

جمعہ کا خطبہ

اسلامی جذبات کو اُبھارنے، ایمان کو تازہ رکھنے، اور تذکیر و یاد دہانی کے فریضے کو تسلسل اور ترتیب کے ساتھ انجام دینے کے لئے جمعہ کا خطبہ انتہائی مؤثر اور منظم ذریعہ ہے۔ فطری انداز میں ہر ہفتے مسلمانوں کو ان کے فرائض یاد دلانے، دین کے تقاضے سمجھانے اور اسلام کے لئے کچھ کرنے کی تڑپ پیدا کرنے کے لئے یہ ایک ایسا دینی انتظام ہے، جس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جا سکتی۔ لیکن اس سے خاطر خواہ فائدہ آپ اسی وقت اٹھا سکتے ہیں جب آپ سامعین کو اُن کی اپنی زبان میں بھی خطاب کریں۔

جہاں تک خطبۂ ثانیہ کا تعلق ہے وہ تو عربی زبان ہی میں ہونا چاہیئے۔ البتہ پہلا خطبہ آپ اس زبان میں بھی دیں جس سے سامعین واقف ہوں، اچھا تو یہ ہے کہ آپ حالات حاضرہ کو سامنے رکھتے ہوئے دین کے تقاضوں پر مختصر اور جامع تقریر بطورِ خود تیار کریں، اور ہر ہفتے تسلسل اور ترتیب کے ساتھ ذہن کو بنانے اور عمل پر اُبھارنے کی کوشش کریں۔ لیکن کسی وجہ سے اگر آپ ایسا نہ کر سکیں تو کم از کم اتنا ضرور کیجیے کہ کوئی بھی عربی خطبہ پڑھ کر اس کا مطلب خیز ترجمہ اس زبان میں بھی پیش کریں جس کو سامعین

Marfat.com
Marfat.com

سمجھتے ہوں۔ عربی خطبے کے انتخاب میں بھی زیادہ مناسب یہ ہے کہ آپ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین کا کوئی خطبہ منتخب کریں۔ ذیل میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مستند جملے نقل کرتے ہیں۔ ایک تو وہ تاریخی خطبہ ہے جو ہجرت کے بعد آپؐ نے مدینے میں پہلے جمعہ کو دیا تھا۔ اور دوسرا وہ جس میں آپؐ نے مسلمانوں کو بڑے بلیغ انداز میں اُبھارا ہے کہ وہ قرآن سے گہری وابستگی پیدا کریں اور برابر اس میں غور و فکر کرتے رہیں۔ اس لئے کہ اس سے تعلق جوڑے بغیر دین سے تعلق قائم رکھنا ممکن نہیں۔

مدینے میں پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَحْمَدُہٗ وَاَسْتَعِیْنُہٗ وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَ اَسْتَھْدِیْہِ وَاُوْمِنُ بِہٖ وَلَا اَکْفُرُہٗ، وَاُعَادِیْ مَنْ یَّکْفُرُہٗ۔ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ اَرْسَلَہٗ بِالْھُدٰی وَالنُّوْرِ وَالْمَوْعِظَۃِ عَلٰی فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ وَقِلَّۃٍ مِّنَ الْعِلْمِ وَضَلَالَۃٍ مِّنَ النَّاسِ وَانْقِطَاعٍ مِّنَ الزَّمَانِ وَدُنُوٍّ مِّنَ السَّاعَۃِ وَقُرْبٍ مِّنَ الْاَجَلِ۔ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَقَدْ غَوٰی وَفَرَّطَ وَضَلَّ ضَلَالًا بَعِیْدًا اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ خَیْرُ مَا اَوْصٰی بِہِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ اَنْ یَّحُضَّہٗ عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَاَنْ یَّاْمُرَہٗ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاحْذَرُوْا

Marfat.com

مَاحَذَّرَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَفْسِهٖ وَلَا اَفْضَلَ مِنْ ذَالِكَ نَصِيْحَةً
وَلَا اَفْضَلَ مِنْ ذَالِكَ ذِكْرًا وَ اِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ لِمَنْ عَمِلَ
بِهٖ عَلٰى وَجَلٍ وَّمَخَافَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ عَوْنُ صِدْقٍ عَلٰى مَا
تَبْغُوْنَ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّصْلِحِ الَّذِىْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ
اللّٰهِ مِنْ اَمْرِهٖ فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لَا يَنْوِىْ بِذَالِكَ اِلَّا
وَجْهَ اللّٰهِ يَكُنْ لَّهٗ ذِكْرًا فِىْ عَاجِلِ اَمْرِهٖ وَذُخْرًا فِيْمَا
بَعْدَ الْمَوْتِ حِيْنَ يَفْتَقِرُ الْمَرْءُ اِلٰى مَا قَدَّمَ وَمَا كَانَ
مِنْ سِوٰى ذَالِكَ يَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ اَمَدًا بَعِيْدًا
وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ وَالَّذِىْ
صَدَقَ قَوْلَهٗ، وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ لَا خُلْفَ لِهٰذَا اِلَّا فَاِنَّهٗ
يَقُوْلُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِىْ عَاجِلِ اَمْرِكُمْ وَاٰجِلِهٖ فِى السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ
يُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔
وَاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ يُوَقِّىْ عُقُوْبَتَهٗ وَيُوَقِّىْ سُخْطَهٗ، وَاِنَّ
تَقْوَى اللّٰهِ يُبَيِّضُ الْوُجُوْهَ۔ وَيُرْضِى الرَّبَّ وَيَرْفَعُ
الدَّرَجَةَ۔

خُذُوْا بِحَظِّكُمْ وَلَا تُفَرِّطُوْا فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَقَدْ عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ
كِتَابَهٗ۔ وَنَهَجَ لَكُمْ سَبِيْلَهٗ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَيَعْلَمَ

Marfat.com

الكَاذِبِيْنَ۔ فَاَحْسِنُوْا كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ وَعَادُوْا اَعْدَاءَهٗ۔ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ۔ هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَسَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْيَوْمِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّصْلِحُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَلَى النَّاسِ وَلَا يَقْضُوْنَ عَلَيْهِ وَيَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ (طبری جلد ۱۲ صـ ۲۵۵)

"شکر و تعریف اللہ کے لئے، میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں، اس سے مدد چاہتا ہوں، اس سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس سے ہدایت کا خواستگار ہوں اور اس پر ایمان لاتا ہوں، اور اس کے ساتھ کفر نہیں کرتا۔ اور اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہوں، جو اس سے کفر کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں، جن کو خدا نے ہدایت، نور اور نصیحت دے کر ایسے دور میں رسول بنایا جب کہ مدت دراز سے رسولوں کے آنے کا سلسلہ بند تھا۔ حقیقی علم کی روشنی ماند پڑ چکی تھی۔ گمراہی کا دور دورہ تھا۔

Marfat.com

نظامِ ہستی درہم برہم ہو رہا تھا۔ قیامت سروں پر آگئی تھی۔ اور ہر شخص کی اجل اس کے سر پہ منڈلا رہی تھی۔

پس جس نے (رسولؐ کو مان کر) اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی وہ ہدایت یاب ہوا۔ اور جس نے (رسالت کا انکار کر کے) خدا اور رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا اور کوتہ اندیشی میں گھر گیا اور راہِ حق سے بھٹک کر گمراہی میں دور جا پڑا۔

مَیں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرتے رہو، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو جو بہتر سے بہتر نصیحت کر سکتا ہے وہ یہی ہے کہ وہ اُسے ذخیرۂ آخرت فراہم کرنے پر اُبھارے اور خدا سے ڈرتے رہنے کی تلقین کرے پس اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس نے اپنی ذات سے ڈرتے رہنے کا حکم دیا ہے، اس سے بہتر نہ کوئی اور وصیت ہے اور نہ اس سے بہتر کوئی اور یاددہانی ہو سکتی ہے۔

اور یہ حقیقت ہے کہ خدا کا تقویٰ بندے کے لئے جو خدا سے ڈرتے لرزتے زندگی گزارے، آخرت کے حُسنِ انجام کا حقیقی معاون ہے جس کے تم خواہش مند ہو، اور جو شخص خلوصِ نیت کے ساتھ محض رضاءِ الٰہی کی خاطر خدا سے اپنے معاملے کو کھلے چھپے ہر حال میں درست کر لے۔ تو اس کا فوری صلہ دنیا میں یہ ہے کہ وہ نیک نام ہوگا اور موت کے بعد کی اس گھڑی میں وہ مالا مال ہوگا۔ جب کہ ہر شخص اپنے ان نیک اعمال کا انتہائی محتاج ہوگا۔ جو اس نے اس وقت کے لئے کئے ہونگے۔

Marfat.com

اور ان کے سوا جو برے اعمال ہوں گے اُن کے بارے میں وہ تمنا کرے گا کہ کاش یہ اعمال مجھ سے انتہائی دور ہوتے اور خدا تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور خدا اپنے بندوں پر انتہائی مہربان ہے۔

قسم ہے اس ذات کی جس کا قول سچا اور وعدہ وفا ہو کر رہتا ہے کہ یہ بات ہو کر رہے گی کیونکہ خود وہ بزرگ و برتر ارشاد فرماتا ہے "میرے حضور بات بدلی نہیں جاتی۔ اور میں اپنے بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں، پس خدا سے ڈرتے رہو، دنیا اور آخرت کے سارے کھلے اور چھپے معاملات میں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو خدا کے غضب سے ڈرتا ہے، خدا اس کے گناہوں کو اس سے جھاڑ دیتا ہے' اور اس کے اجر کو زیادہ سے زیادہ بڑھاتا ہے۔ اور جو اس سے ڈرتا رہا اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اور اچھی طرح جان لو کہ خدا کا خوف بندہ کو اس کی خفگی سے دور رکھتا ہے، اس کے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے اور اُس کی ناراضی سے بچاتا ہے، اور اس حقیقت کو بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ خدا کا تقویٰ چہروں کو روشن اور بارونق بناتا ہے مالک کو اپنے بندے سے خوش رکھتا ہے، اور بندے کے مرتبے کو بلند کرتا ہے۔

دیکھو، اپنے اپنے نصیب کی نیکیاں سمیٹ لو اور خدا کی جناب میں ہرگز کوتاہی نہ کرو۔ جب کہ اس نے تمہیں اپنی کتاب کا علم دے کر اپنا سیدھا راستہ تم پر واضح فرما دیا ہے تاکہ وہ جان لے ان لوگوں

Marfat.com

کو جو اپنے ایمان کے دعوے میں سچے ہیں اور ان کو جو جھوٹے ہیں۔ پس تم بھی لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کرو۔ جیسا کہ اُس نے تمہارے ساتھ حسنِ سلوک کیا ہے۔ اور اس کے دشمنوں کو اپنا دشمن سمجھو۔ اور اس کی راہ میں ایسا جہاد کرو کہ جہاد کا حق ادا ہو جائے اس نے تمہیں اپنے دین کے لئے منتخب کیا ہے، اور تمہارا نام "مسلم" رکھا ہے تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے، اور طاقت و قوت کا سرچشمہ صرف خدا کی ذات ہے۔

پس خدا کا ذکر کثرت کے ساتھ کرتے رہو، اور آج کے بعد آنے والے کل کے لئے عمل کرتے رہو کیونکہ جو بندہ اپنے اور خدا کے مابین معاملہ کو سنوار لیتا ہے، خدا اس کے لئے اُن سارے معاملات میں کافی ہو جاتا ہے جو اس کے اور بندوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ خدا ہی بندوں کے فیصلے فرماتا ہے۔ بندے اس کا فیصلہ نہیں کرتے۔ وہ انسانوں کی ہر چیز کا مالک ہے اور انسان کے قبضے میں اس کی کوئی چیز نہیں وہ سب سے بڑا ہے اور قوت و طاقت صرف اسی کے پاس ہے"

قرآنِ پاک سے شغف کی تلقین

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ اَحْمَدُهٗ وَاَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ
مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ۔ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔

اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبُ اللّٰہِ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ فِیْ قَلْبِہٖ وَاَدْخَلَہٗ فِی الْاِسْلَامِ بَعْدَ الْکُفْرِ، وَاخْتَارَہٗ عَلٰی مَا سِوَاہُ مِنْ اَحَادِیْثِ النَّاسِ۔ اِنَّہٗ اَصْدَقُ الْحَدِیْثِ وَاَبْلَغُہٗ۔ اَحِبُّوْا مَنْ اَحَبَّ اللّٰہَ وَاَحِبُّوا اللّٰہَ مِنْ کُلِّ قُلُوْبِکُمْ وَلَا تَمَلُّوْا کَلَامَ اللّٰہِ وَذِکْرَہٗ، وَلَا تَقْسُوْا عَلَیْہِ قُلُوْبَکُمْ۔

اُعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا، اِتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَصَدِّقُوْا صَالِحَ مَا تَعْمَلُوْنَ بِاَنْوَاھِکُمْ وَتَحَابُّوْا بِرَوْحِ اللّٰہِ بَیْنَکُمْ۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

(اعجاز القرآن)

"بلاشبہ شکر و تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، میں اس کی حمد و تعریف کرتا ہوں اس سے مدد چاہتا ہوں، اور ہم اس کے دامنِ عفو میں پناہ چاہتے ہیں، نفس کی شرارتوں سے اور بداعمالیوں کی پاداش سے، جس کو خدا ہدایت دے۔ (اور وہ اسی کو ہدایت دیتا ہے جو واقعی ہدایت کا طالب ہو) تو اُس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو خدا راہِ راست سے بھٹکا دے، (اور وہ اسی کو بھٹکاتا ہے جو راہِ راست کا طالب نہیں ہوتا) تو اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

Marfat.com
Marfat.com

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سب سے بہتر کلام خدا کی کتاب ہے، وہ شخص کامیاب ہوگیا۔ جس کے دل میں کتاب اللہ کی رونق ہے اور جس کو کفر کے بعد اللہ نے اسلام سے مشرّف فرمایا۔ اور جس نے سارے انسانی کلاموں کو چھوڑ کر خدا کی کتاب کو اپنے لئے منتخب فرمایا۔ بے شک خدا کا کلام سرتاسر سچائی ہے۔ انتہائی پُر اثر ہے۔ جو اُس سے شغف رکھے تم بھی اس سے محبّت رکھو۔ اور اپنے قلوب کی ساری توجہ کے ساتھ خدا سے حقیقی محبت پیدا کرو۔ اور اس کے کلام کی تلاوت اور اس کی یاد سے کبھی نہ اُکتاؤ۔ اور نہ کبھی تمہارے قلوب کلام اللہ کی طرف سے بے نیاز اور سخت ہوں۔ پس خدا ہی کی بندگی کرو۔ کسی کو اس کے ساتھ ذرا بھی شریک نہ بناؤ۔ اور اس سے ڈرتے رہو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور اپنے نیک اعمال کی تصدیق زبان سے بھی کرتے رہو، (یعنی زبان سے وہی کہو جو تمہارے شایانِ شان ہو) اور خدا کی رحمت اور دین کی بنیاد پر آپس میں محبت رکھو۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ!۔

خطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ شَاھِدًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ

Marfat.com

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط۔

اَمَّا بَعْدُ:۔ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ! اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ۔ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَآئِبَ رِضْوَانِكَ عَلَى السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ بِالْفَارُوْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّعِيْدَيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى

Marfat.com

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ اِرْحَمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ۔

Marfat.com

نکاح کا خطبہ

نکاح کی شرعی حیثیت سمجھانے، اس کے تقاضوں کو ذہن نشین کرانے اور نکاح کے تعلق سے عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کو یاد دلانے کے لئے محفلِ نکاح میں خطبہ پڑھنا بھی مسنون ہے۔ اس موقع پر خطبے سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے زیادہ مناسب یہ ہے کہ نکاح پڑھانے والے خطبۂ نکاح کا ترجمہ اور مختصر تشریح بھی اپنی زبان میں پیش کردیا کریں۔ تاکہ سامعین اچھی طرح سمجھ سکیں۔ اسی مقصد کے پیشِ نظر ذیل میں خطبۂ نکاح کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی دیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مِنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ۔ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا

Marfat.com
Marfat.com

وَنِسَاءً ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ (مشکوٰۃ)

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ وَلٰكِنِّیْ اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَيْسَ مِنِّیْ۔ (بخاری)

"شکر و تعریف خدا ہی کے لئے ہے، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں، اور اسی سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔ اور ہم اپنے نفس کی شرارتوں اور برائیوں کے مقابلے میں اپنے آپ کو اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) جس کو خدا سیدھی راہ چلائے (اور وہ اسی کو سیدھی راہ پر چلاتا ہے جو چلنے کا واقعی ارادہ رکھتا ہو) تو اس کو کوئی بھٹکا نہیں سکتا۔ اور جس کو خدا گمراہ کرتا ہے (اور وہ اسی کو گمراہ کرتا ہے جو گمراہ ہونا چاہتا ہے) تو اس کو کوئی سیدھی راہ پر لا نہیں سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اے ایمان والو! ٹھیک ٹھیک اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور مرتے

Marfat.com

Marfat.com

دَم تک خدا کی وفاداری اور اطاعت شعاری پر قائم رہو۔

اے لوگو! اپنے رب کے غضب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ اور اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا فرمایا۔ اور پھر ان دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اس پالنے والے اللہ کی ناراضی سے بچتے رہنا، جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حقوق مانگتے ہو، اور رشتہ داروں کے حقوق کا پاس ولحاظ رکھو۔ یقین جانو! خدا تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، اور سچی تلی مضبوط بات زبان سے نکالو، تو اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائے گا اور گناہوں پر معافی کا پردہ ڈال دے گا۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں گے وہ عظیم کامیابی سے سرفراز ہوں گے۔

"خدا کی قسم میں تم سب میں خدا سے زیادہ ڈرنے والا، تم سب میں زیادہ اس کی ناراضی سے بچنے والا ہوں، لیکن میرا حال یہ ہے کہ میں کبھی نفل روزے رکھتا ہوں، کبھی بغیر روزے کے رہتا ہوں۔ راتوں کو نماز بھی پڑھتا ہوں، اور سوتا بھی ہوں، اور میں عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں پس جو میری اس سنت سے منہ پھیرے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

Marfat.com

استخارہ

زندگی کے اہم معاملات مثلاً سفر، نکاح، ملازمت اور تجارتی امور وغیرہ میں استخارہ کر لیا کیجئے۔ استخارہ کے معنی ہیں خیر اور بھلائی طلب کرنا جن اہم اور جائز کاموں میں آپ پر خیر کا پہلو واضح نہ ہو ان میں استخارہ کا ضرور اہتمام کیجئے اور پھر جس طرف قلب کا میلان محسوس ہو اس کو قضاء الٰہی سمجھ کر اختیار کر لیجئے۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی غیر معمولی کام درپیش ہو تو مکروہ اور حرام اوقات کے علاوہ جب بھی چاہیں دو رکعت نفل ادا کیجئے اور پھر استخارے کی دعا پڑھیئے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"خدا سے استخارہ کرنا اولادِ آدم کی سعادت ہے اور قضاء الٰہی پر راضی ہو جانا بھی اولاد آدم کی سعادت ہے اور اولادِ آدم کی بدبختی یہ ہے کہ وہ خدا سے استخارہ نہ کرے اور خدا کی قضاء پر ناخوش ہو (مسند احمد)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا۔

"استخارہ کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ اور مشورہ کرنے والا کبھی نادم نہیں ہوتا اور کفایت سے کام لینے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔ (طبرانی)

Marfat.com

حضرت جابرؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ہمیں قرآن پڑھایا کرتے تھے اسی طرح ہر کام میں استخارہ کرنے کی بھی تعلیم دیتے تھے۔ فرماتے "جب تم میں سے کوئی کسی اہم معاملے میں فکرمند ہو تو دو رکعت نفل پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ،

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1] خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔

"خدایا! میں تجھ سے تیرے علم کے واسطے سے خیر کا طلبگار ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو قدرت والا ہے، اور مجھے ذرا قدرت نہیں تو علم والا ہے اور مجھے علم نہیں اور تو غیب کی ساری باتوں کو خوب جانتا ہے۔

خدایا! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے بہتر ہے میرے دین و

---

[1] یہاں ھٰذَا الْاَمْرَ کے بجائے اپنی حاجت کا نام لے کر اسے بیان کرے یا ھٰذَا الْاَمْرَ کہتے وقت اپنی درپیش حاجت کا تصور کرے۔

دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو میرے لئے اُسے مقدر فرما۔ اور میرے لئے اس کو آسان کر اور میرے لئے اس کو مبارک بنا دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے برا ہے۔ میرے دین اور دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچائے رکھ اور میرے لئے خیر اور بھلائی مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی اور یکسو بھی فرما دے۔

Marfat.com

Marfat.com

اسمائے حسنیٰ

تزکیۂ نفس اور طمانیتِ قلب کا مستند اور محفوظ ذریعہ یہ ہے کہ آپ ذکرِ الٰہی سے اپنی زبان تر رکھیں، اس کی صفات کا وِرد کریں اِن صفات کے تقاضوں پر غور کریں اور ایمان و شعور کے ساتھ ان صفات کو دل و دماغ پر طاری رکھنے کی عادت ڈالیں، قرآن کا ارشاد ہے۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝ (الاحزاب ۴۲)

"ایمان والو! اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو، اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو"

اور سورۂ اعراف میں ہے۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔

"اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں۔ پس ان اچھے ناموں سے اُس کو پکارتے رہو"

ان ناموں کی تفصیل اور ان کے وسیع تقاضے قرآن میں بھی وضاحت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اِن صفات کی تعداد، تفصیل اور ان کو محفوظ کرنے کا عظیم صِلہ بتاتے ہوئے ان کے وِرد

کی ترغیب دی ہے، آپؐ کا ارشاد ہے،

"خدا کے ننانوے ـــــ ایک کم ـــــ پورے سو نام ہیں، جو شخص ان کو محفوظ کرلے گا جنت میں داخل ہوگا" (بخاری)

صفات الٰہی کو محفوظ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ان کو سمجھیں، ان کو جذب کریں، ان کے تقاضوں پر عمل کریں اور ان کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی کوشش کریں ـــــ اس کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ آپ ذوق وشوق کے ساتھ تلاوت کیجیے، قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی عادت ڈالیے اور پابندی کے ساتھ اس میں غور وتدبر کو اپنے اوپر لازم کرلیجیے۔ پھر ان مسنند احادیث کا مطالعہ بھی توجہ اور انہماک کے ساتھ کیجیے جن میں ان صفاتِ الٰہی کا مفہوم اور تقاضے ذہن نشین کرائے گئے ہیں۔ نیز اُن مسنون اذکار اور دعاؤں کو بھی طبیعت کی حاضری اور یکسوئی کے ساتھ پڑھنے کا التزام کیجیے جو بالعموم اِن صفاتِ الٰہی پر مشتمل ہوتی ہیں ـــــ قرآن پر نظر رکھنے والے علماء نے قرآن ہی سے اِن ننانوے اسمائے حسنیٰ کو جمع کیا ہے۔

۱۔ اللہ :۔ یہ خالق کائنات کی ذات کا نام ہے، جو تمام اعلیٰ صفات اور خیر وبرکت کا سرچشمہ ہے، یہ نام اس کے سوا نہ کبھی کسی کے لئے بولا گیا اور نہ بولنا صحیح ہے۔ اللہ ہی آپ کی محبتوں کا حقیقی مرکز ہے، وہی آپ کی عبادت وقربانی کا تنہا مستحق ہے، اور وہی تمام خطرات سے حفاظت کی واحد پناہ گاہ ہے، پس اسی کی محبت سے دل کو آباد رکھیے، اسی کی مخلصانہ عبادت کیجیے اور اسی پر اعتماد اور بھروسہ کیجیے۔

Marfat.com
Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ (البقرہ)

"اور ایمان رکھنے والے مومنین اللہ سے شدید محبت رکھتے ہیں"

اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۔ (الزمر ۲)

"اے نبی! یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف برحق نازل کی ہے، پس اللہ ہی کی عبادت کیجئے اطاعت کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے۔ اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ اطاعت اور بندگی صرف اللہ ہی کا حق ہے"

قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا اُشْرِكَ بِهٖ ۔

"کہہ دیجئے کہ مجھے تو بس یہی حکم ملا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ بناؤں"

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔

"اور بھروسہ کرنے والے اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں"

۲۔ **اَلرَّحْمٰنُ** :۔ وہ ذات جس کی رحمت میں انتہائی جوش و خروش ہے اور جو بے پایاں رحم کرنے والی ہے جس نے اپنی رحمت سے انسان کو عظیم ترین نعمتوں سے نوازا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

"رحمٰن نے یہ قرآن سکھایا۔ انسان کو پیدا کر کے قوت گویائی سے نوازا"

خدا کی رحمانیت کا سب سے بڑا مظہر یہ ہے کہ اس نے انسان کو قرآن جیسی عظیم نعمت بخشی، اور پھر انسان کو قوت گویائی سے نواز کر دوسری مخلوقات میں

Marfat.com

خصوصی امتیاز عطا فرمایا۔

۳۔ اَلرَّحِیْمُ:۔ وہ ذات جس کی رحمت پیہم ہو رہی ہے، جس کی دائمی رحمت کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوتا۔ دنیا میں بھی اس کی مسلسل رحمت کے سائے ہی میں انسان پرورش پا رہا ہے، ترقی کر رہا ہے، نیکیوں کی راہ پر بڑھ رہا ہے، عمل کی مہلت پا رہا ہے، اور آخرت میں بھی مومنین اس کی اسی صفت کی برکت سے جنت جیسی آرام گاہ میں عیش و سکون کی زندگی پائینگے۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

"اور اگر تم خدا کی نعمتوں کا حساب لگانا چاہو تو حساب نہیں لگا سکتے یعنی خدا کی بے پایاں اور پیہم نعمتوں کا شمار ممکن نہیں، انسان زندگی کے لمحے لمحے میں خدا کی رحمت و توجہ کا محتاج ہے اور اس کی رحمتوں کی بارش مسلسل ہو رہی ہے"

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا۔

"وہی ہے جو تم پر رحمت فرما رہا ہے، اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ وہ مومنوں پر بہت ہی رحم فرمانے والا ہے، جس روز وہ اُس سے ملاقات کریں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہوگا۔ اور ان کے لئے خدا نے عزت و اکرام کا صلہ مہیا کر رکھا ہے"

Marfat.com
Marfat.com

۴۔ اَلْمَلِکُ :۔ کائنات کا حقیقی بادشاہ، جس کی حکمرانی دونوں جہاں میں ہے۔

فَتَعَالَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۔

"پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی"

۵۔ اَلْقُدُّوْسُ :۔ تمام عیوب اور غلطیوں سے سراسر پاک اس لئے اُسی کا بھیجا ہوا قانون ہر خطا سے محفوظ ہے۔

۶۔ اَلسَّلَامُ :۔ تمام نقائص اور کمزوریوں سے سلامت اور محفوظ۔

۷۔ اَلْمُؤْمِنُ :۔ تمام آفات اور عذاب سے امن و امان میں رکھنے والا۔

۸۔ اَلْمُهَيْمِنُ :۔ مخلوق کی نگرانی کرنے والا۔ اور خطاؤں سے محفوظ رکھنے والا۔

۹۔ اَلْعَزِيْزُ :۔ عزت و اقتدار کا واحد سرچشمہ، جس کا اقتدار سب پر حاوی ہے۔

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰہِ جَمِيْعًا۔ (یونس)

"عزت ساری کی ساری اللہ کے لئے ہے"

۱۰۔ اَلْجَبَّارُ :۔ زبردست غلبے اور زور والا، مخلوق کی بگڑی بنانے والا۔

۱۱۔ اَلْمُتَكَبِّرُ :۔ عظمت و کبریائی کا سرچشمہ، جس کی کبریائی میں

Marfat.com
Marfat.com

کوئی شریک نہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ (الحشر ۲۳)

"وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ حقیقی، پاک ذات، ہر نقص سے سلامت، امن و امان میں رکھنے والا۔ نگہبان سب پر غالب، زبردست بڑائی والا۔ پاک و برتر ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو یہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں"

۱۲۔ اَلْخَالِقُ :۔ مناسب حال قوتوں اور صلاحیتوں سے آراستہ اور بہترین وجود بخشنے والا۔

۱۳۔ اَلْبَارِئُ :۔ ہر چیز کو عدم سے وجود میں لانے والا بے مثال موجد۔

۱۴۔ اَلْمُصَوِّرُ :۔ مخلوقات کی صورت گری کرنے والا۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ط (آل عمران)

"وہی ہے جو ماؤں کے رحموں میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔

وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ۔

"اس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بہترین صورتیں بنائیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔ (الحشر ۲۴)

Marfat.com

"وہی اللہ ہے کائنات کا خالق، ایجاد و اختراع کرنے والا۔ صورتیں بنانے والا۔ اسی کے لئے ہیں اچھے اچھے نام۔

۱۵۔ اَلْغَفَّارُ:۔ بہت زیادہ معاف فرمانے والا اور بخشنے والا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا۔ (نوح)

"اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے مغفرت چاہو، وہ بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے۔

۱۶۔ اَلْقَهَّارُ:۔ اپنی مخلوق پر کامل غلبہ اور اختیار رکھنے والا۔

۱۷۔ اَلْوَاحِدُ:۔ اکیلا جس کی ذات و صفات قدرت و حقوق میں کوئی شریک نہیں۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔

"آج کس کی حکومت ہے، اللہ کی جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے"

۱۸۔ اَلتَّوَّابُ:۔ بندوں کے حال پر توجہ فرمانے والا اور گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا۔

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

"پھر خدا نے ان پر توجہ فرمائی کہ یہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

۱۹۔ اَلْوَهَّابُ:۔ بے غرض بخشش اور سخاوت کرنے والا۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(آل عمران)

Marfat.com

Marfat.com

"ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ بیشک تو بہت بڑا فیاض ہے"

۲۰۔ اَلْخَلَّاقُ :۔ ہر طرح، ہر وقت ہر چیز کو پیدا کرنے والا، صفت تخلیق میں کامل۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ۔

"کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے۔ کیوں نہیں وہ بڑا پیدا کرنے والا اور علم رکھنے والا ہے"

۲۱۔ اَلرَّزَّاقُ :۔ اپنی مخلوق کو خوب ہی روزی دینے والا۔ حاجت روا۔

۲۲۔ اَلْمَتِیْنُ :۔ نہایت مضبوط و توانا۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ۔

"بیشک اللہ ہی خوب رزق دینے والا، زور آور اور مضبوط و توانا ہے"

۲۳۔ اَلْفَتَّاحُ :۔ مخلوق کے درمیان صحیح فیصلہ کرنیوالا ——— مشکل کشا۔

۲۴۔ اَلْعَلِیْمُ :۔ بندوں کے ہر قول و عمل اور جذبہ و خیال کا براہ راست جاننے والا۔

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ۔

"کہیئے، ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا۔ پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کرے گا۔ بیشک وہ بڑا ہی منصفانہ فیصلہ کرنے والا، سب کچھ جاننے

Marfat.com
Marfat.com

والا ہے"

۲۵۔ اَلْمُحِیْطُ:۔ ساری مخلوقات کا احاطہ کرنے والا۔ کوئی چیز اس کے علم وقدرت سے باہر نہیں ہے،

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِہِمْ مُّحِیْطٌ۔

"اور خدا ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے"

۲۶۔ اَلْقَدِیْرُ:۔ ہر چیز پر پوری پوری قدرت اور اختیار رکھنے والا۔

اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

"یہ کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے"

۲۷۔ اَلْحَلِیْمُ:۔ عذاب دینے میں جلدی نہ کرنے والا، بندوں کو سنبھلنے کا موقع دینے والا، بُردبار

۲۸۔ اَلْغَفُوْرُ:۔ بہت زیادہ درگزر فرمانے والا اور پردہ پوشی کرنیوالا۔

۲۹۔ اَلْعَفُوُّ:۔ بہت زیادہ معاف فرمانے والا۔

۳۰۔ اَلشَّکُوْرُ:۔ مخلوق کے اعمال صالحہ کا انتہائی قدرداں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ج وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔ (الفاطر ۴۱)

"حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے

Marfat.com
Marfat.com

روکے ہوئے ہے، اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی دوسرا، انہیں تھامنے والا نہیں ہے بے شک خدا بڑا ہی درگزر کرنے والا اور بُردبار ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَا عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا۔

"بعید نہیں کہ خدا ان کو معاف فرمادے اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ (الفاطر ۳۴)

"اور وہ کہیں گے خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بہت زیادہ چشم پوشی کرنے والا اور قدر فرمانے والا ہے"

۳۱۔ اَلْعَظِيْمُ:۔ اپنی ذات وصفات میں عظمت و بزرگی والا۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔ (الواقعہ: ۷۴، ۹۶)

"تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو"

۳۲۔ اَلْوَاسِعُ:۔ نہایت وسعت والا۔ بندوں پر نہایت فراخی کے ساتھ احسان کرنے والا۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ (البقرہ ۲۶۸، ۲۶۹)

"اللہ نہایت فراخ دست اور دانا ہے جس کو چاہتا ہے حکمت عطا

Marfat.com

کرتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو حقیقت میں عظیم دولت مل گئی،

۳۳۔ اَلْحَکِیْمُ :۔ نظامِ کائنات اور بندوں کے معاملے میں انتہائی دانائی کے ساتھ فیصلہ کرنے والا۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِہٖ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ (الدہر: ۳۱)

"بے شک اللہ بہت جاننے والا اور دانائی کے فیصلے کرنیوالا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرما لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اُس نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۴۔ اَلْحَیُّ :۔ زندگی کا سرچشمہ، موت، نیند اور اُونگھ سے پاک۔

وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

"اور بھروسہ کیجئے اس زندہ رہنے والے پر جس کو کبھی موت نہ آئے گی"

۳۵۔ اَلْقَیُّوْمُ :۔ کائنات کے نظم کو سنبھالنے اور قائم رکھنے والا۔

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ جاوید نظامِ کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند" (البقرہ: ۲۵۵)

۳۶۔ اَلسَّمِیْعُ :۔ بندوں کی سننے والا، بندوں سے پوری طرح واقف۔

۳۷۔ اَلْبَصِیْرُ :۔ بندوں کے اعمال و معاملات پر نگاہ رکھنے والا۔ تاکہ ان کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کرے۔

وَاللّٰہُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَقْضُوْنَ

Marfat.com

بِشَیْءٍ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ (المومن ۲۰)

"اور اللہ ٹھیک ٹھیک بے لاگ فیصلہ فرمائے گا۔ رہے وہ جن کو یہ خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ کرنے والے نہیں بیشک اللہ ہی سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے"

۳۸۔ اَللَّطِیْفُ :۔ نہایت ہی باریک بین۔ باریک ترین تدابیر اختیار کرنے والا۔

۳۹۔ اَلْخَبِیْرُ :۔ بندوں کی ہر بات کی پوری پوری خبر رکھنے والا۔

یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ۔ (لقمٰن ۱۶)

"پیارے بیٹے! کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی ہو، اور کسی چٹان میں یا آسمانوں یا زمین میں چھپی ہوئی ہو اللہ اس کو نکال لائے گا بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے"

۴۰۔ اَلْعَلِیُّ :۔ انتہائی اونچا اور بلند مرتبے والا۔

۴۱۔ اَلْکَبِیْرُ :۔ انتہائی بزرگ اور بڑائی والا جس کی بڑائی میں کوئی شریک اور مقابل نہیں۔

۴۲۔ اَلْحَقُّ :۔ جس کا وجود برحق ہے، اور کسی کے انکار سے اس کے برحق ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ

Marfat.com

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ۔ (لقمٰن ۳۰)

"یہ اس لئے کہ اس کا وجود برحق ہے، اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکارتے ہیں، اور یہ کہ اللہ ہی بلند اور بڑائی والا ہے۔

۴۳۔ اَلْمُبِیْنُ :۔ حق کو کھولنے والا۔ اور حق کو حق کر دکھانے والا۔

وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ (النور ۲۵)

"اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے۔ سچ کو سچ کر دکھانے والا"

۴۴۔ اَلْمَوْلٰی :۔ مومنوں کی حمایت اور پشت پناہی کرنے والا۔ حقیقی آقا، کارساز۔

۴۵۔ اَلنَّصِیْرُ :۔ مومنوں کی نصرت وحمایت کرنے والا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰکُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ (الحج ۷۸)۔

"اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ۔ وہی تمہارا حقیقی آقا ہے، کیا ہی بہترین حامی ہے اور کیا ہی خوب مددگار"

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِیْنَ لَا مَوْلٰی لَهُمْ ۔ (محمد ۱۱)

"یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا آقا اور کارساز خدا ہے اور کافروں کا کوئی حامی و کارساز نہیں۔

۴۶۔ اَلْکَرِیْمُ :۔ عالی ظرفی کے ساتھ بخشش اور سلوک کرنے والا۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِیْمِ ۙ الَّذِیْ

Marfat.com
Marfat.com

خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝

(الانفطار ۶-۸)۔

"اے انسان! تجھ کو کس چیز نے تیرے اپنے ربِ کریم کے معاملے میں دھوکے میں ڈال کر رکھا ہے، وہ رب جس نے تجھے پیدا کرنے کا منصوبہ بنایا۔ پھر تیری ساخت کو ٹھیک ٹھاک کیا۔ پس تجھے نہایت موزوں بنایا۔ اور جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔

۴۷۔ اَلْغَنِیُّ :۔ مخلوقات سے مستغنی اور بے نیاز۔

۴۸۔ اَلْحَمِیْدُ :۔ اپنی ذات میں پاکیزہ خوبیوں والا۔ جو کسی کی تعریف و ثنا کا محتاج نہیں۔

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ۔ (لقمٰن ۱۲)

"جو کوئی شکر کرے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لئے مفید ہے اور جو کفر کرے تو خدا بے نیاز اور آپ سے آپ پاک صفات والا ہے۔"

۴۹۔ اَلْقَوِیُّ :۔ نہایت قوت والا جس کے آگے کسی کا زور نہیں چلتا

۵۰۔ اَلشَّدِیْدُ :۔ نہایت سخت پکڑ کرنے والا۔ جس کی پکڑ سے بچنا ممکن نہیں۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔

Marfat.com

جس طرح آلِ فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے ساتھ معاملہ پیش آیا ہے، انہوں نے خدا کی آیات کو ماننے سے انکار کیا۔ اور اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا۔ اللہ زبردست قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

۵۱۔ اَلرَّقِیْبُ :۔ بندوں کے اعمال و معاملات کی نگرانی کرنے والا۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا۔ (النساء ۱)

"یقین جانو کہ خدا تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔

۵۲۔ اَلْقَرِیْبُ :۔ بندوں سے نہایت نزدیک رہنے والا۔

۵۳۔ اَلْمُجِیْبُ :۔ بندوں کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا۔

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ (البقرہ ۱۸۶)

"اور جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے پوچھیں تو انہیں بتائیے کہ میں ان سے نہایت قریب ہوں، پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں"

فَاسْتَغْفِرُوْہُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ ط اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ۔

"پس تم اس سے مغفرت چاہو، اور اس کے حضور توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب قریب ہے اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے"

۵۴۔ اَلْوَکِیْلُ :۔ بندوں کے کام بنانے کی ذمہ داری لینے والا، کارساز

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ (آل عمران ۱۷۳)

Marfat.com

"اور انہوں نے کہا ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے"۔

۵۵۔ اَلْحَسِیْبُ:۔ بندوں سے باز پرس کرنے اور حساب لینے والا۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ (النساء ۸۶)

"بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے"۔

۵۶۔ اَلْجَامِعُ:۔ جسم کے ریزوں کو اکٹھا کرنے والا۔ اور حشر کے دن بندوں کو جمع کرنے والا۔

رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ۔ (آل عمران ۹)

"اے ہمارے رب! یقیناً تو انسانوں کو اس دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں"۔

۵۷۔ اَلْقَادِرُ:۔ ہر کام کے کرنے کی طاقت و قدرت رکھنے والا۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ۔ (القیامہ ۳،۴)

"کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (ریزہ ریزہ بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ضرور کریں گے۔ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پور پور کو درست کر دیں"۔

۵۸۔ اَلْحَفِیْظُ:۔ بندوں کو ہر آفت اور مصیبت سے بچانے والا۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔

"بیشک میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

۵۹۔ اَلْمُقِیْتُ:۔ مخلوق کو ٹھیک ٹھیک حصہ دینے پر پوری طرح

Marfat.com
Marfat.com

قادر۔ روزی دینے والا۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

"اور اللہ ہر چیز کو ٹھیک حصہ دینے پر قادر ہے"

۶۰۔ اَلْوَدُوْدُ:۔ بندوں سے بے پناہ محبت رکھنے والا۔

۶۱۔ اَلْمَجِيْدُ:۔ بزرگی اور شرف والا۔

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ (البروج ۱۵،۱۴)

"اور وہ بہت زیادہ پردہ پوش بے پناہ محبت کرنیوالا، صاحبِ عرش بزرگی اور شرف والا ہے"

۶۲۔ اَلشَّهِيْدُ:۔ ہر جگہ حاضر و ناظر ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۔

"اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھنے والا ہے"

۶۳۔ اَلْوَارِثُ:۔ ہر چیز کا حقیقی مالک جس کی ملکیت کبھی ختم نہیں ہوگی۔

۶۴۔ اَلْمُحْيِيْ:۔ مخلوق کو زندگی دینے والا۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُوْنَ۔ (الحجر ۲۳)

"اور ہم ہی زندگی اور موت دینے والے ہیں اور ہم ہی اصل وارث اور مالک ہیں"

۶۵۔ اَلْوَلِيُّ:۔ مومنوں کا حامی اور سرپرست۔

۶۶۔ اَلْفَاطِرُ:۔ ہر چیز کا بنانے والا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

(یوسف ۱۰۱)

"آسمانوں اور زمین کے بنانے والے! تو ہی میرا سرپرست ہے دنیا میں اور آخرت میں"

۶۷۔ اَلْمَالِكُ :۔ ہر چیز کا حقیقی مالک جس کے سامنے سب عاجز اور بے بس ہیں۔

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔

"جزا کے دن کا مالک"

۶۸۔ اَلْمُقْتَدِرُ :۔ ہر چیز پر پورا پورا اقتدار رکھنے والا۔ جو کسی کام میں مجبور نہیں۔

۶۹۔ اَلْمَلِيْكُ :۔ کامل اختیار رکھنے والا بادشاہ۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (القمر ۵۵)

"متقی لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ کامل اختیار رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہِ عزت میں"

۷۰۔ اَلْاَوَّلُ :۔ وہ جو ساری مخلوقات کی تخلیق سے پہلے موجود تھا۔

۷۱۔ اَلْاٰخِرُ :۔ وہ جو ساری مخلوقات کی فنا کے بعد موجود رہے گا۔

۷۲۔ اَلظَّاهِرُ :۔ جس کی خدائی ہر ذرّے سے عیاں ہے۔

۷۳۔ اَلْبَاطِنُ :۔ نگاہوں سے پوشیدہ اور مخفی۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ۔ (الحدید ۳)

"وہ سب سے پہلا سب سے پچھلا سب پر ظاہر اور سب کی نگاہوں

Marfat.com

سے پوشیدہ۔

۷۴۔ اَلْقَاهِرُ: ۔بندوں پر کامل غلبہ اور اختیارات رکھنے والا۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ۔

"اور وہ اپنے بندوں پر کامل غلبہ رکھتا ہے"

۷۵۔ اَلْكَافِيْ: ۔جو بندوں کی ہر ضرورت کے لئے خود کافی ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ۔

"کیا اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں ہے؟"

۷۶۔ اَلشَّاكِرُ: ۔بندوں کی سعی و عمل کا قدردان۔

وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا۔

"اور اللہ قدردان اور علیم ہے"

۷۷۔ اَلْمُسْتَعَانُ: ۔وہ ذات جس سے مدد مانگی جائے۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ۔

"اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے"

۷۸۔ اَلْبَدِيْعُ: ۔بغیر کسی نظیر کے پیدا کرنے والا، بے مثال موجد۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

"آسمانوں اور زمین کا بے مثال موجد"

۷۹۔ اَلْغَافِرُ: ۔گناہوں کو معاف فرمانے والا

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ۔

"گناہ کو معاف کرنے اور توبہ قبول کرنے والا۔

Marfat.com

۸۰۔ اَلْحَاکِمُ :۔ اپنی مخلوق پر حکومت کرنیوالا۔ واحد فرمانروا اور قانون ساز۔

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ۔

"فرمانروائی صرف خدا کا حق ہے"

۸۱۔ اَلْغَالِبُ :۔ کامل اختیار اور پورا قابو رکھنے والا۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ۔

"اور اللہ اپنے کام پر پورا قابو رکھتا ہے"

۸۲۔ اَلْحَکَمُ :۔ بے لاگ فیصلہ کرنے والا۔

اَفَغَیْرَ اللّٰہِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا۔

"تو کیا میں خدا کے سوا حکم تلاش کروں؟"

۸۳۔ اَلْعَالِمُ :۔ کھلے چھپے سے پوری طرح واقف۔

۸۴۔ اَلْمُتَعَالِ :۔ ہر حال میں بلند و بالا رہنے والا۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔ (الرعد: ۹)

"پوشیدہ اور ظاہر ہر چیز سے واقف، بزرگ اور برتر"

۸۵۔ اَلرَّفِیْعُ :۔ بلند و برتر درجات والا۔

رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ۔

"بلند درجات والا، صاحبِ عرش"

۸۶۔ اَلْحَافِظُ :۔ آفات و حادثات سے حفاظت کرنے والا۔

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا۔

Marfat.com
Marfat.com

"بس اللہ ہی بہترین محافظ ہے"

۸۷۔ اَلْمُنْتَقِمُ :۔ اپنے اور اپنے مخلصین کے دشمنوں سے بدلہ لینے والا۔

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

"پھر جن لوگوں نے جرم کیا ان سے ہم نے انتقام لیا اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مومنوں کی مدد کریں"

۸۸۔ اَلْقَائِمُ بِالْقِسْطِ :۔ عدل و انصاف کے ساتھ تدبیر و نظم کرنیوالا۔

۸۹۔ اَلْاِلٰہُ :۔ معبود، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔

"عدل کے ساتھ نظم کرنے والا، واحد معبود"

۹۰۔ اَلْھَادِیْ :۔ سیدھی راہ دکھانے والا۔ رسول اور کتاب بھیجنے والا۔

وَاِنَّ اللّٰہَ لَھَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

"یقیناً اللہ ایمان والوں کو سیدھی راہ دکھاتا ہے"

۹۱۔ اَلرَّءُوْفُ :۔ بندوں پر انتہائی مہربانی کرنے والا۔

وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ۔

"اور خدا اپنے بندوں پر نہایت ہی مہربان ہے"

۹۲۔ اَلنُّوْرُ :۔ دونوں جہاں کو روشن کرنے والا، روشنی کا سرچشمہ۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔

"خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے"

۹۳۔ اَلْاَکْرَمُ :۔ عزت اور شرف والا۔ بندوں کے ساتھ عالی ظرفی

Marfat.com

کا معاملہ کرنے والا۔

اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔

"پڑھیے اور آپ کا رب بڑے ہی کرم والا ہے"

۹۴۔ اَلْاَعْلٰی:۔ سب سے بلند اور بالاتر۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی۔

"اپنے بلند و برتر رب کے نام کی تسبیح کیجیے"

۹۵۔ اَلْبَرُّ:۔ اپنی مخلوق کے ساتھ احسان کا سلوک کرنے والا۔

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ۔ (الطور)

"بے شک وہ بڑا ہی احسان کرنے والا مہربان ہے"

۹۶۔ اَلرَّبُّ:۔ پرورش کرنے والا۔ ہر طرح کے خطرات سے بچاتے ہوئے اور ارتقار کے تمام اسباب فراہم کرتے ہوئے منزلِ کمال تک پہنچانے والا، آقا، مالک"۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

"شکر اللہ، جہانوں کے رب کے لئے"

۹۷۔ اَلْحَفِيُّ:۔ مخلوق کا بہت زیادہ خیال رکھنے والا نہایت مہربان۔

اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا۔

"بے شک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے"

۹۸۔ اَلْاَحَدُ:۔ یکتا، بے مثال، جس کا کوئی ہمسر نہیں۔

۹۹۔ اَلصَّمَدُ:۔ بے نیاز، جو کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں۔

قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔

"کہیے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، سب اس کے محتاج ہیں"

Marfat.com

مسنون دعائیں

ایک نظر میں

شب و روز کے مختلف اوقات اور مواقع پر پڑھنے کے لئے قرآن و حدیث میں جو دعائیں آئی ہیں۔ ان کو یاد کیجئے، ان کا ورد رکھیئے۔ اور ان کو اخلاص و شعور، شوق و انہماک اور کامل یکسوئی کے ساتھ برابر پڑھتے رہیئے یہاں تک کہ یہ دعائیں اور التجائیں واقعی آپ کے دل کی آرزوئیں بن جائیں۔ اپنے خدا سے مانگنا، برابر مانگتے رہنا، انہی الفاظ میں مانگنا جو اس نے تلقین فرمائے ہیں اور وہی کچھ مانگنا جو اس کے محبوب بندے ہمیشہ مانگتے رہے ہیں ——— یہی مومن کی شان ہے اور یہی دونوں جہان کی سعادت۔

اسی تصور کے تحت قرآن و حدیث سے منتخب دعائیں اس کتاب میں جمع کر دی گئی ہیں، لیکن یہ دعائیں چونکہ مختلف ابواب میں موضوعات کے تحت پوری کتاب میں بکھری ہوئی ہیں اور قاری کو ضرورت کے وقت ان کی تلاش میں خاصی زحمت ہو سکتی ہے۔ اس لئے یہاں ان دعاؤں کی ایک جامع فہرست اس طرح دی جاتی ہے کہ حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق دعا کا عنوان دے کر اس کے سامنے اس صفحے کا نمبر دے دیا گیا ہے جس پر وہ دعا نقل کی گئی ہے، اس طرح یہ ساری دعائیں اور ان کے مواقع بیک نظر سامنے آجاتے ہیں اور ان سے استفادہ میں کافی سہولت ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اسمائے حسنیٰ۔ ۴۸۴

آندھی کی دُعا۔ ۹۴-۹۳

آگ کے لگ جانے کی دُعا۔ ۹۵

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا۔ ۴۲۴

افطار کے بعد کی دُعا۔ ۱۶۸

اصلاح قلب کی دُعا۔ ۴۲۹

اہل کفر سے نجات کی دُعا۔ ۴۳۶

اتحاد و اخلاص کی دُعا۔ ۲۶۸

استخارہ کی دُعا۔ ۴۸۱

اضطراب اور بے چینی کی دُعا ۸۸

اندھیرا چھا جانے کی دُعا۔ ۹۴

اذان کے بعد کی دُعا۔ ۴۱۳

افطار کی دُعا۔ ۱۶۸

(دوسرے کے یہاں) افطار کی دُعا۔ ۱۶۹

اسلام پر قائم رہنے کی دُعا۔ ۴۴۴

آزمائش سے بچنے کی دُعا۔ ۴۳۱

اہل وعیال سے سکون کی دُعا۔ ۴۳۱

استغفار۔ ۴۳۰

ب

بچے کی زبان کھلنے پر آیتِ توحید کی تعلیم۔ ۲۲۲

بچے کے کان میں اذان و اقامت۔ ۲۱۹

بیت الخلاء سے نکلنے کی دُعا۔ ۱۵

بستر پر جاتے وقت کی دُعا۔ ۵۸-۵۹

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا۔ ۶۸-۶۹

بادلوں کی گرج اور کڑک کی دُعائیں۔ ۹۵

بچے کی زبان کھلنے پر کلمۂ طیبہ کی تعلیم۔ ۲۲۲

بیت الخلاء جانے کی دُعا۔ ۱۴-۱۵

بیماریوں سے حفاظت کی دُعا۔ ۳۰۸-۳۰۶

بازار جانے کی دُعا۔ ۶۸-۶۹

بارش سے حفاظت کی دُعا۔ ۹۴

ت

تاریکی اور گھٹا چھا جانے کی دُعا۔ ۹۴

تلاوتِ قرآن کے بعد کی دُعا۔ ۱۲۸

تقویٰ اور پاکدامنی کی دُعا۔ ۴۳۶

تکلیف پہنچنے پر پڑھنے کی دُعا۔ ۷۸-۷۹

تلبیہ (حج کی دُعا۔ ۱۸۲

تکلیف اور درد ختم ہونے کیلئے دُعا۔ ۳۰۸

Marfat.com
Marfat.com

تکلیف دہ چیزوں سے بچانیوالے کو دُعا۔ ۳۱۲

تعلقات کے سدھارنے کی دُعا۔ ۲۶۶

تراویح کی دُعا۔ ۴۵۳

ج

جمعہ کے دن کی دُعا۔ ۱۳۱-۱۳۲

جنازے کی دُعا اور اذکار۔ ۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳

جواب (سلام کا جواب)۔ ۳۰۰

جواب (الصلوٰۃ خیر من النوم کا جواب)۔ ۱۱۳

جواب (قد قامت الصلوٰۃ کا جواب)۔ ۱۱۳

جہاز میں پرواز کی دُعا۔ ۷۲

جمعہ کا خطبہ۔ ۴۶۸

جامع دُعا۔ ۴۱۰-۴۲۱

جواب (چھینک کا جواب) ۱۷-۳۰۷

جواب (حی علی الصلوٰۃ کا جواب) ۱۱۲

جواب (تکلیف دہ چیز دور کرنیوالے کا جواب) ۳۱۲

چ

چاند دیکھنے کی دُعا۔ ۱۵۹

چھینک کا جواب دینے والے کی دُعا۔ ۱۷

چھینک کی دُعا۔ ۱۷

ح

حج کی دُعا (تلبیہ) ۱۷۸-۱۸۲ و ۴۳۰

حالات کے سدھار کی دُعا۔ ۴۳۰

حفظ قرآن کی دُعا۔ ۴۵۹

(نمازِ) حاجت کی دُعا۔ ۴۵۷

خ

خواب سننے سے پہلے پڑھنے کی دُعا ۶۴

خواب کی پریشانی دُور کرنے کی دعا۔ ۶۴

خوف و دہشت کی دُعا۔ ۹۶

خوشگوار تعلقات کی دُعا۔ ۲۶۸

خطبۂ ثانیہ۔ ۴۷۵

خطبہ (قرآن پاک سے شفا کی تلقین) ۴۷۳

خوابِ پریشان کی دعا۔ ۶۴

خواب سے بیدار ہونے کی دُعا۔ ۶۱

خواب میں زیارتِ رسولؐ کی دُعا۔ ۶۲

خاتمہ بالخیر کی دُعا۔ ۴۳۲-۴۳۳

خلوص و اتحاد کی دُعا۔ ۲۶۸

خیر و برکت کی دُعا۔ ۲۸۲-۲۸۳

Marfat.com

د

درود و سلام ۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۶۲

دشمن کی جانب سے خوف لاحق ہونے کی دُعا۔ ۹۳

دُکھ درد کی دُعا۔ ۳۰۸

دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا۔ ۴۳۷

دشمنوں کے نرغے میں گھرنے کے وقت کی ۹۳

ر، ز

رحمت و مغفرت کی دُعا۔ ۴۲۸

رضاء الٰہی کی دُعا۔ ۴۳۹

رنج و غم کو مسرت میں بدلنے کی دُعا۔ ۸۱-۴۶۵

رنج و غم کے وقت کی دُعائیں۔ ۷۶-۸۴-۸۵-۸۶

زیارتِ رسول کی دُعا۔ ۶۲

س

سونے سے پہلے کی دُعا۔ ۹۴-۶۰

سواری روانہ ہوتے وقت کی دُعا۔ ۷۱

سواری کے بلندی پر چڑھنے یا اُترنے کی دُعا۔ ۷۲

سفر پر کسی کو رخصت کرتے وقت کی دُعا۔ ۷۴

سلام کے جواب میں دُعا۔ ۳۰۰

سفر پر روانہ ہونے کی دُعا۔ ۷۱

سلامتی اور عافیت کی دُعا۔ ۴۴۴

سفر سے واپسی کی دُعا۔ ۷۴

سجدوں کے درمیان کی دُعا۔ ۱۱۶

سیدالاستغفار۔ ۴۰۵

ش

شام کے وقت کی دُعا۔ ۵۱-۵۲

شب قدر کی دُعا۔ ۱۶۱-۴۲۳

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا۔ ۴۲۹

ص

صبح و شام کی دُعائیں۔ ۴۳۵

صبر و ثبات کی دُعا۔ ۴۴۸

صالحین سے محبت کی دعا۔ ۲۴۰

صبح کی نماز کے لئے جاتے وقت کی دُعا۔ ۱۲۰-۱۲۱

صفائی قلب کی دُعا۔ ۴۳۰

ع

عافیت دارین کی دُعا۔ ۱۲۰-۱۲۱

عذابِ جہنم سے بچنے کی دُعا۔ ۴۴۹

عقیقے کی دُعا۔ ۴۸۱

عیادت مریض کی دُعا۔ ۳۰۸

Marfat.com
Marfat.com

غ

غیر مسلم کو سلام کے الفاظ۔ ۳-۴

ف

فجر کی نماز کیلئے جاتے وقت کی دُعا۔ ۱۲۱-۱۲۰

فلاحِ دارین کی دُعا۔ ۱۷۸-۴۲۸

فہمِ قرآن کی دُعا۔ ۴۶۴

فجر اور مغرب کے بعد کی دُعا۔ ۱۲۱

فکر و پریشانی کی دُعا۔ ۸۴

ق

قبر پر مٹی ڈالنے کی دُعا۔ ۱۴۹-۱۵۰

قلب کی صفائی کی دُعا۔ ۴۳-

قرآن پاک سے شغف کی تلقین (خطبہ) ۴۷۳

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دُعا۔ ۱۵۳

قرض سے نجات کی دُعا۔ ۲۰

قربانی کی دُعا۔ ۴۴۹-۴۵۰

قنوتِ نازلہ ۴۵۵-۴۵۶

ك

کاہلی اور بزدلی سے حفاظت کی دُعا۔ ۲۰-۴۳۶

کپڑے پہننے کی دُعا۔ ۳۵-۳۶

کھانے کے بعد کی دُعا۔

کینہ اور کدورت سے دل کو پاک رکھنے کی دُعا۔ ۲۶۸-۴۳۰

کھانا شروع کرنے کی دُعا۔ ۴۸

گ

گھر سے نکلنے کی دُعا۔ ۶۷-۶۸

گناہوں سے پاک ہونے کی دُعا۔ ۴۳۹

گھبراہٹ اور بے چینی کی دُعا۔ ۸۴-۸۷

ل

لیٹنے کی دُعا۔ ۵۸-۵۹

لباسِ جدید کی دُعا۔ ۳۵-۳۶

م

مصائب سے بچنے کی دُعا۔ ۷۷-۴۳۱

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا۔ ۵۱

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا۔ ۱۱۲

مدینے میں پہلا جمعہ (خطبہ) ۴۹۸

مبتلائے مصیبت کو دیکھکر پڑھنے کی دُعا۔ ۸۷

مغرب کی نماز کے بعد کی دُعا۔ ۱۲۱

مسجد سے نکلنے کی دعا۔ ۱۱۲

موت کی خبر سُن کر پڑھنے کی دُعا۔ ۱۴۴

Marfat.com

میت کے پاس پڑھنے اور قبر میں اُتارنے کی دُعا۔ ۱۲۵

مخلوق کی نظر میں عزت کی دُعا۔ ۴۴۰

مغفرت کی دُعا۔ ۴۳۹

مصیبت آنے پر دُعا۔ ۷۶-۷۸

میزبان کے حق میں خیر و برکت کی دُعا۔ ۲۷۷-۲۸۰

مجلس برخاست ہونے وقت کی دُعا۔ ۲۸۴

مریض کے دُکھ درد کیلئے دُعا۔ ۸-۳

ماں باپ کیلئے مغفرت کی دُعا۔ ۱۹۸

ن

نماز کے بعد کی دُعا۔ ۱۲۲-۲۳۷

نمازِ جنازہ کی دُعا۔ ۱۴۳-۱۴۲-۱۴۱

نقصان ہو جانے پر پڑھنے کی دُعا۔ ۷۶-۷۷

نومسلم کی دُعا۔ ۴۴۲

ناپسندیدہ خواب دیکھنے کی دُعا۔ ۶۳

نبی ﷺ کی وصیت۔ ۴۳۸

نکاح کی مبارکباد۔ ۱۰۲

نماز فجر کیلئے جاتے وقت کی دُعا۔ ۱۲۱-۲۳۴

نمازِ حاجت کی دُعا۔ ۵۷

نیند سے بیدار ہونے کی دُعا۔ ۱۱

نفاق اور بداخلاقی سے بچنے کی دُعا ۴۴۲

نیا لباس پہننے کی دُعا۔ ۲۵-۳۶

نکاح کا خطبہ۔ ۴۸۸

نیکیوں سے رغبت کی دُعا۔ ۲۴۰

و

وضو شروع کرنے کی دُعا۔ ۱۵-۱۶

وضو سے فراغت کی دُعا۔ ۱۶

ولادت کے وقت پڑھنے کی آیات۔ ۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹

وضو کے دوران کی دُعا۔ ۱۵-۱۶

والدین کے لئے دُعا۔ ۱۹۵-۱۹۸-۴۳۱

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

سیرت و تاریخ پر بلند پایہ کتب

①	محسن انسانیت		نعیم صدیقی
②	حیات طیبہ		ابو سلیم محمد عبد الحئی
③	داعی اعظم		محمد یوسف اصلاحی
④	محمد عربی		محمد عنایت اللہ سبحانی
⑤	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	(آغوش آمنہ سے غار حرا تک)	علی اصغر چوہدری
⑥	" " "	(غار حرا سے غار ثور تک)	" "
⑦	تجدید و احیائے دین		سید ابو الاعلیٰ مودودی
⑧	تاریخ افکار و علوم اسلامی	اول دوم	راغب الطباخ
⑨	مجاہد کی اذان		محمد عنایت اللہ سبحانی
⑩	ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ	جدید ترمیم شدہ ایڈیشن اول	ثروت صولت
⑪	" " " "	دوم	" "
⑫	" " " "	سوم	" "
⑬	تاریخ پاکستان کے بڑے لوگ (ترمیم و اضافہ کے بعد)		" "
⑭	اخوان المسلمون (تاریخ، دعوت، خدمات)		خلیل احمد حامدی
⑮	سید ابو الاعلیٰ مودودی		ابو الآفاق ایم اے
⑯	معرکہ فرعون و کلیم		اخلاق حسین
⑰	مکتوبات حضرت علی		حکیم یحییٰ احمد خان
⑱	غزوات رسول صلی اللہ علیہ وسلم		بریگیڈیر گلزار احمد
⑲	روس میں مسلمان قومیں		آ...
⑳	سفرنامہ ارض القرآن		
㉑	ترکی قدیم و جدید		
㉒	خطبات اقبال پر ایک نظر		
㉓	حسن البنا شہید کی ڈائری		
㉔	فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر		

297.909
ا 515 اد
515 ا
7 *
66805-U-67
A.I.A Rs. 54/00
Marfat.com

ادبِ زندگی

محمد یوسف اصلاحی

اسلامک پبلیکیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
لاہور
(پاکستان)

Marfat.com

Marfat.com